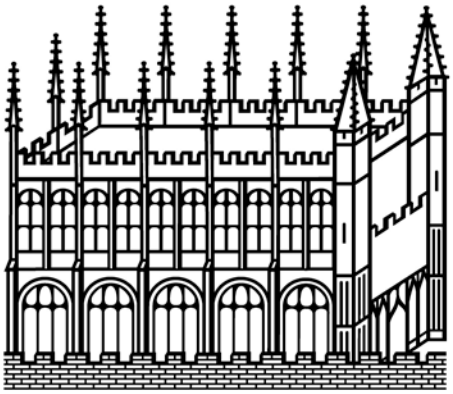

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

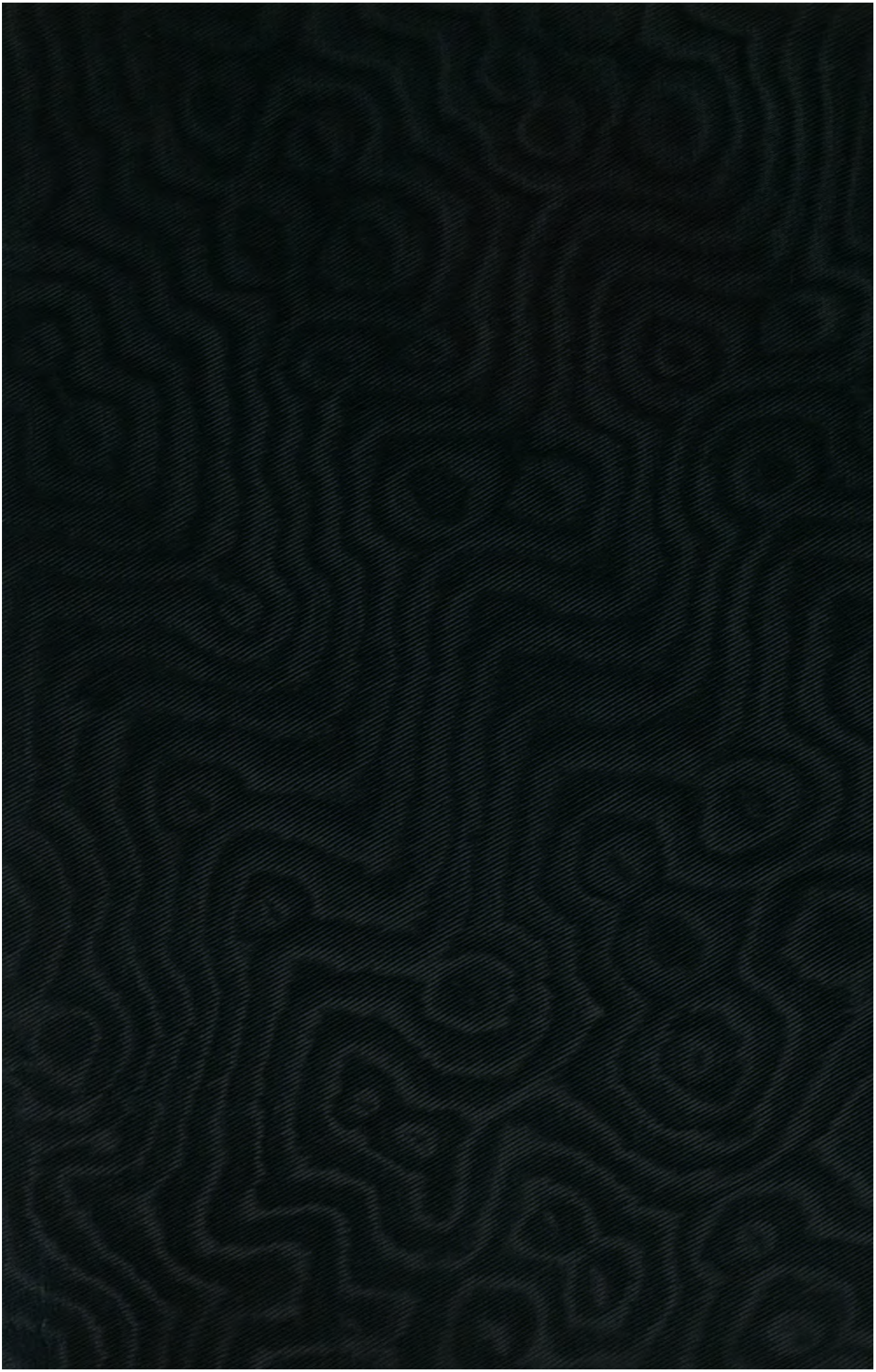

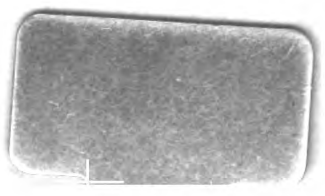

16 E 11

هو الرحمن الرحیم

عشق آمد و در دو برد و رق شش قلم درست
معشوق دو است و قلم ابتر است
او گفت ایا عاشق دیرینه منم
جز خال و خط و خیال ما معشوقی نیست

کتبه اشرف علی

INDIAN INSTITUTE

بیان وصل و فصل و کرسی الفاظ

تحریر مرکبات مین وصل و فصل و کرسی الفاظ کا لحاظ رکھنا چاہیے وصل و فصل کے لحاظ سے رفع اس نقصان کا ہے کہ سطر کے بعض حروف و الفاظ باہم بہت پیوستہ اور بعض بہت فاصلہ پر ہون اور لحاظ کرسی نشینی سے یہ عیب اصلاح پذیر ہوگا کہ بعض حروف سطر کے تلے کو جھک آوین اور بعض اوپر کو چڑھ جاوین پس چاہیے کہ فاصلہ الفاظ کا بمقدار معین اور بقدر مناسب ہو اور سطر راست ہو خاکسار تحریر حروف مفرد مین ہی اونکی بھی مثال لکھتا ہے۔ مثلاً جو حروف دائرہ دار ہین سر جملہ دوائر کا ایک خط مستقیم مین ہو اور علی ہذا القیاس شکم ہر دائرہ کا ایک خط مستقیم سے مماس ہو غرض کہ جملہ دوائر دو خطوط مستقیمہ متوازیہ کے درمیان واقع ہون سوائے اسکے سطر اول مین پائے اور شکم ب و سر د و ذ و سر دوائر س و ش و ص و ع و پائے ط ایک سیدھ مین ہو اور نیز سرا ش و ط و ف ایک خط مین اور سطر دوم مین سر ق و شکم ک ہم سیدھ و کمر م و گردن ی ایک سیدھ مین ہون اور نیز سر ک و کہ ل و لا ہم سیدھ و پائے ے ایک خط مین ہون اور ط کو بالائے ص لکھنا چاہیے اور سر م پائے ل سے شروع کیا جاوے اور و کون کے اوپر سر م کے سیدھ مین لکھنا چاہیے اور ہ کو اسطرح کہ خط مماس دوائر سے شکم اوسکا مس کرے اور فاصلہ مابین ا و ب و ج و ک و ل و م و ن و د و دائر ش و ص و ع ایک ایک نقطہ کا ہو اور درمیان ج و د و ذ و س دو نقطہ کا و درمیان دوائر س و ش ایک دائرہ یعنی ۳ نقطہ کا اور نیز شنوبس تحریر ہر دو سطور تعلیم مفردات مین اور بھی چند امر کا لحاظ کرتے ہین یعنی حرف ک سطر دوم محاذی ا و ب سطر اول کے ہو اور علی ہذا القیاس کشش ش و ہم ھ و ف و ے و دائرہ ج و ل و ع و ی و حروف ط و لا ہر دو سطور مین محاذی واقع ہون

اندرین صورت ک کو سر ق سے شروع کرنا چاہیے + +

هو المعصوم

خط خوش سرکه دارد دلپذیر است
چو روح اندر تن بی‌نام و پیر است
اگر منعم بود آرایش اوست
وگر درویش او را پیشکش اوست

راقم الحروف فقیر محمد

قطعۂ تاریخ طبع صوری و معنوی طبع سابق طبعزاد جناب منشی گیندن لال صاحب گوہر بدایونی دوست مصنف

ہوا فضل خدا جب شامل حال — چھپا ارژنگ چین نسخہ بیمثال — یہ وہ ہے بے بہا و قیمت ارژنگ
مرقع چین کا جسکے آگے کیا مال — بیان ہین اسمین حرف خط کے اقسام — عیان ہے خوشخطی کا اس سے احوال
لکھے ہین خوشخطون نے کے اور خطون کے — بہت صحت سے اسماء در اشکال — خط مصنوعہ مرموعہ ہین درج
خط مستورہ کا بھی ہے رقم حال — تراکیب اکثر اشیا کی لکھی ہین — جو لازم خوشخطی کو ہین بہر حال
قلم کاغذ سیاہی کی تراکیب — لکھی ہین خوب جو ہین عقل پر دال — کیا ہے طبع کے فن کا بیان صاف
لکھا ہے اوسکی سب ایجاد کا حال — بلاشک ہے یہ نسخہ معدن فیض — ثنا مین جسکی ہے گویا زبان لال
کتاب سحر سحر سامری ہے — کلام سحر ہے جادو سے شہپال — مصنف شاہ ملک خوشخطی ہے
خط اوسکا زر کتاب اوسکی ہے مکسال — ہے نام نامی منشی دیبی پرساد — حقیقت ہین ہے اہل علم افضال
خدا دائم رکھے شاد و سلامت — دوبالا ہو وے عز و جاہ و اقبال — رہے یار رہے دنیا مین ہمیشہ
جوان بخت و جوان دولت جوان سال — جو کی فرمائش تاریخ مجھسے — ہوئی تب فکر مجھکو لاحق حال
یکایک بول اوٹھا ہاتف کہ گوہر — لکھو تاریخ ہو کر فارغ البال — مسیحی صوری سمت معنوی ہے

اٹھارہ سو تہتر عیسوی سال
۱۹ بکرماجیت

خاتمۃ الطبع

سبحان اللہ کیا مجموعہ صنائع اقسام خطاطی کا جواب ہے تشریح حروف اور خطوط مرموز وغیرہ مین یادگار و انتخاب ہے روکش نگارخانۂ چین ہے کہ جسکو دیکھنے سے مانی و بہزاد عرق ریز ہین ہے جسکا نام ارژنگ چین ہے از تالیف و ترصیف رشک خطاطان روزگار صاحب اختراع و ایجاد منشی دیبی پرساد صاحب ہے ہر چند سابق یہ رسالہ نامہ مطبع نظامی مین طبع ہوا تھا مگر اس مرتبہ مصنف موصوف نے کمال توجہ سے تکمیل صنائع و بدائع نگاری فرمائی حسن نو خیز کی صورت دکھلائی فی الحال مزید اہتمام سے کاغذ عمدہ اعلیٰ رنگین خوشنما کے ساتھ حسب فرمائش و تصحیح مصنف مطبع نامی گرامی منشی نول کشور بمقام لکھنؤ محلہ حضرت گنج بماہ دسمبر ۱۸۷۳ء مطابق ماہ صفر ۱۲۹۱ھ بار دوم بہ نہایت طبع سزا راستہ

بگو طوطی حدیث پنجتن پاک
که وصفِ مصطفیٰ حق گفت لولاک

کتبہ محمد نور خان

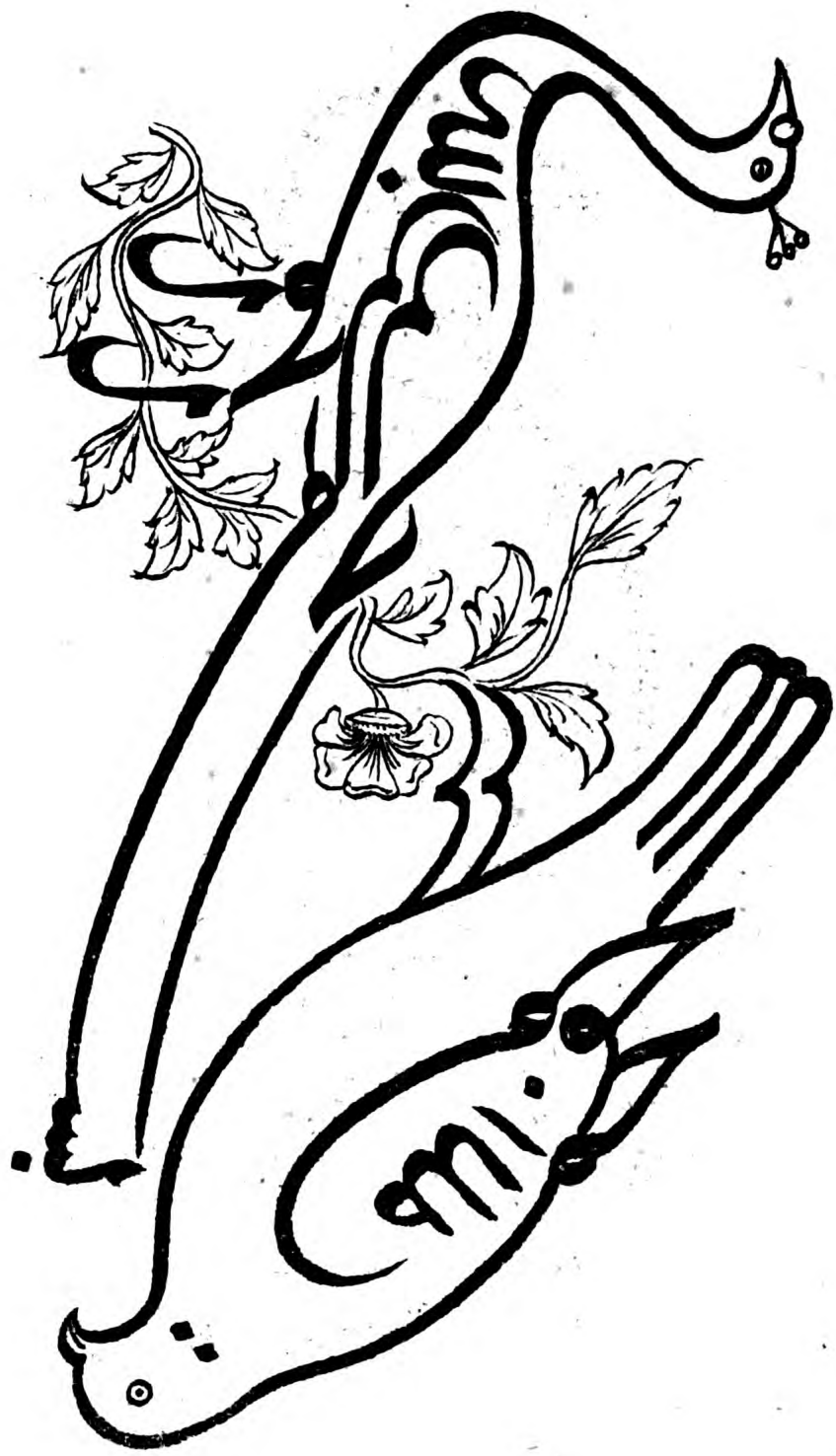

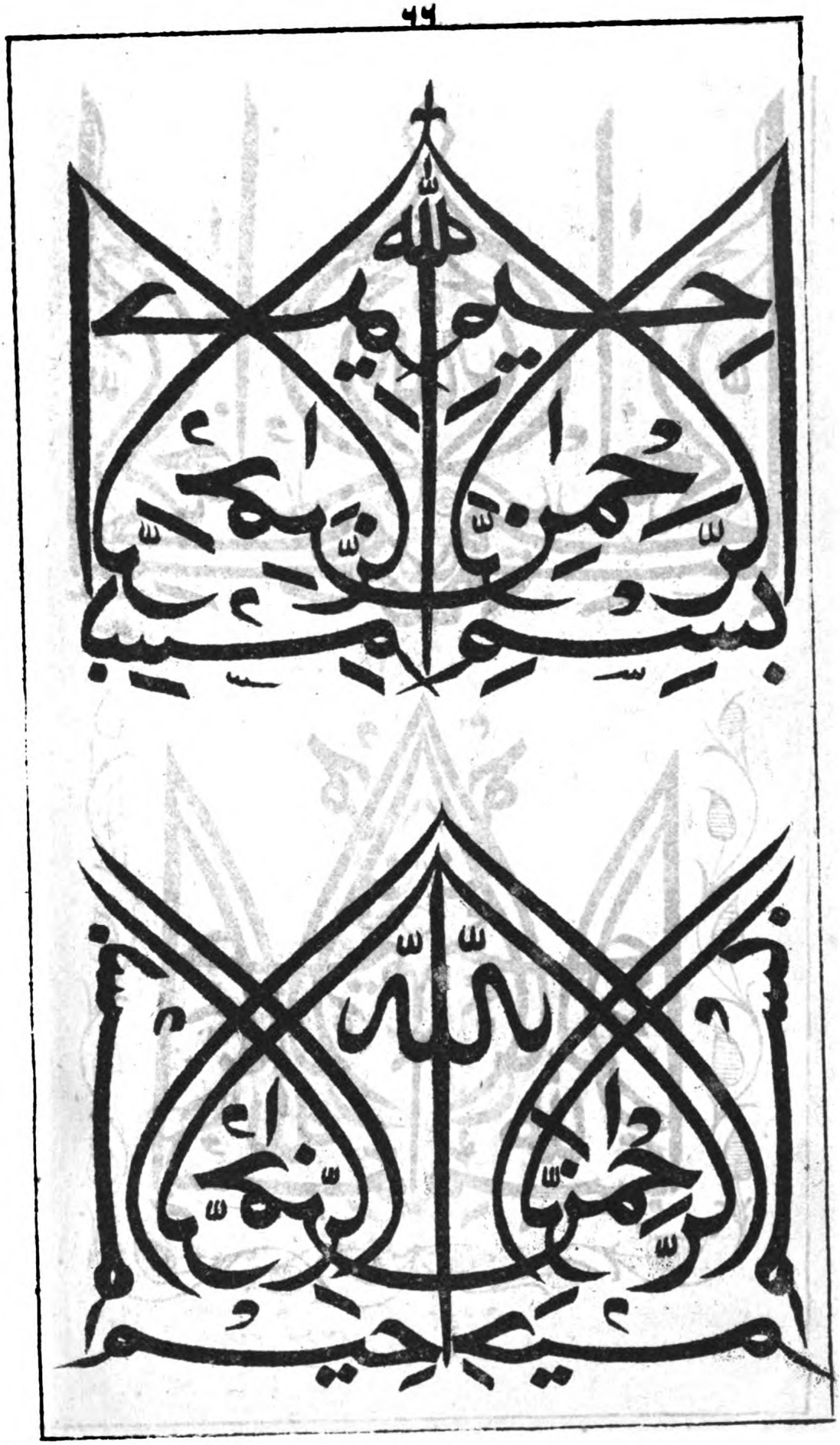
بسم الله الرحمن الرحيم
الرحمن الرحيم

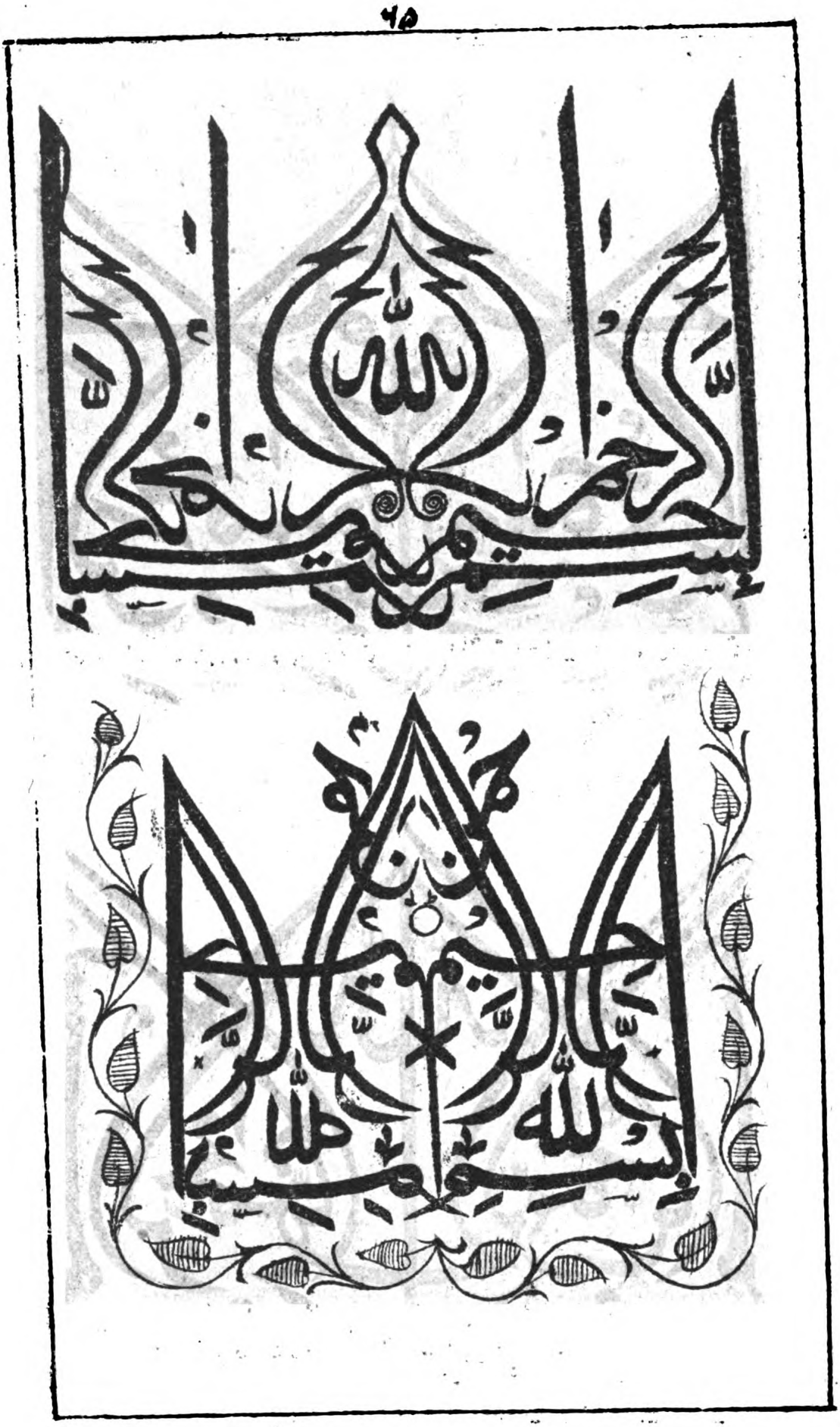
بسم الله الرحمن الرحيم
بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

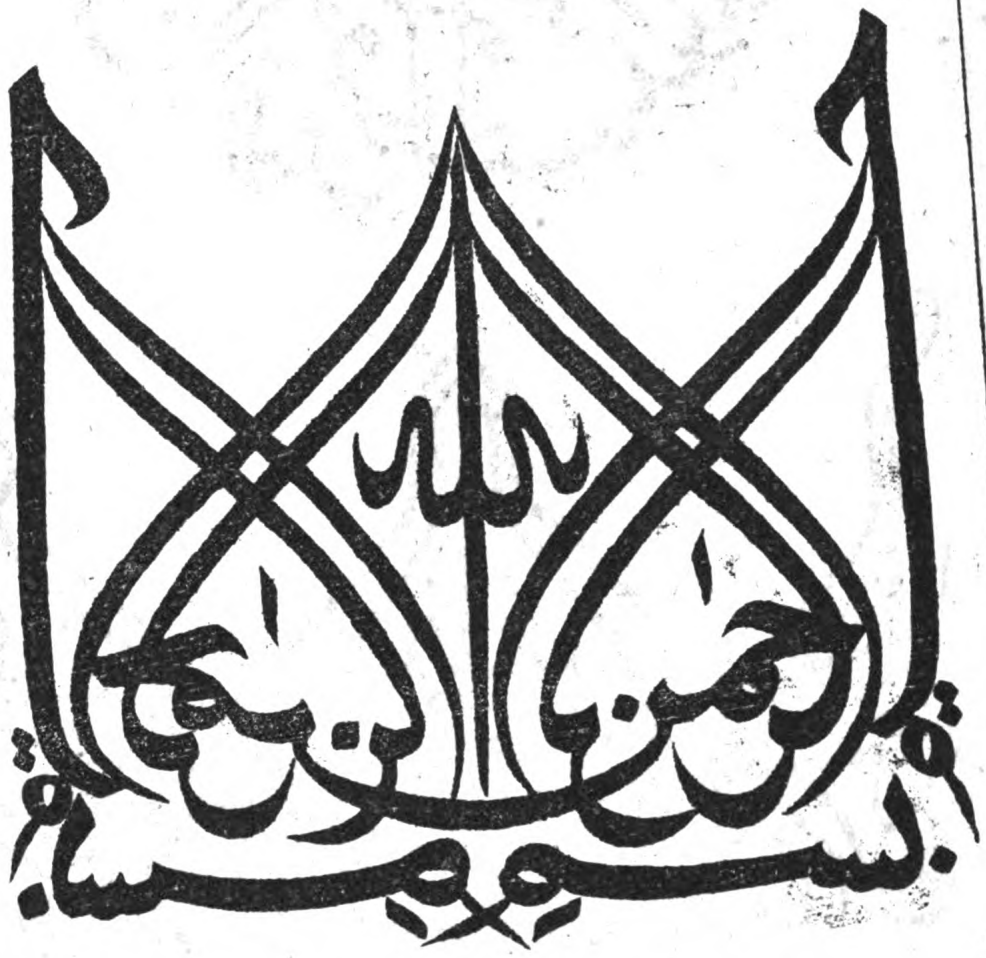
بسم الله الرحمن الرحيم

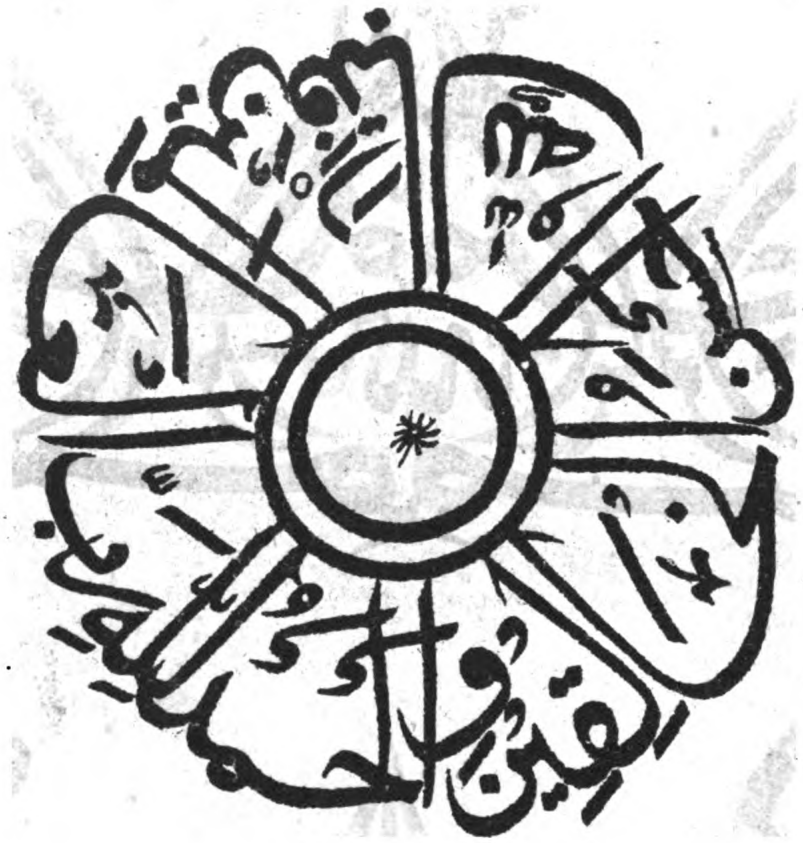

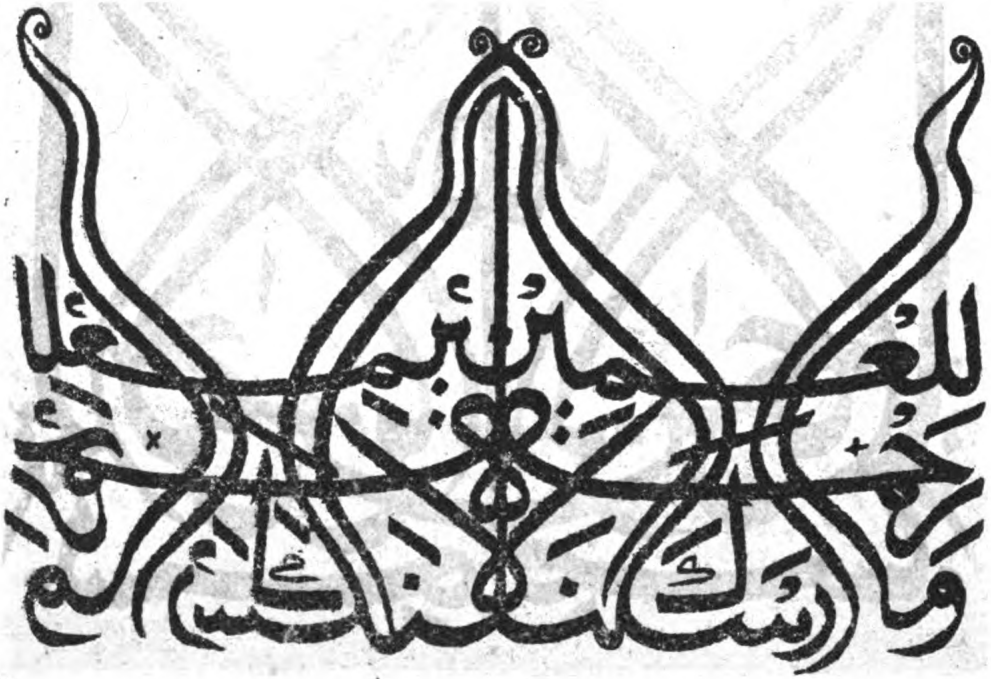

لا إله إلا الله محمد رسول الله
صلى الله عليه وآله وصحبه وسلم
بسم الله الرحمن الرحيم

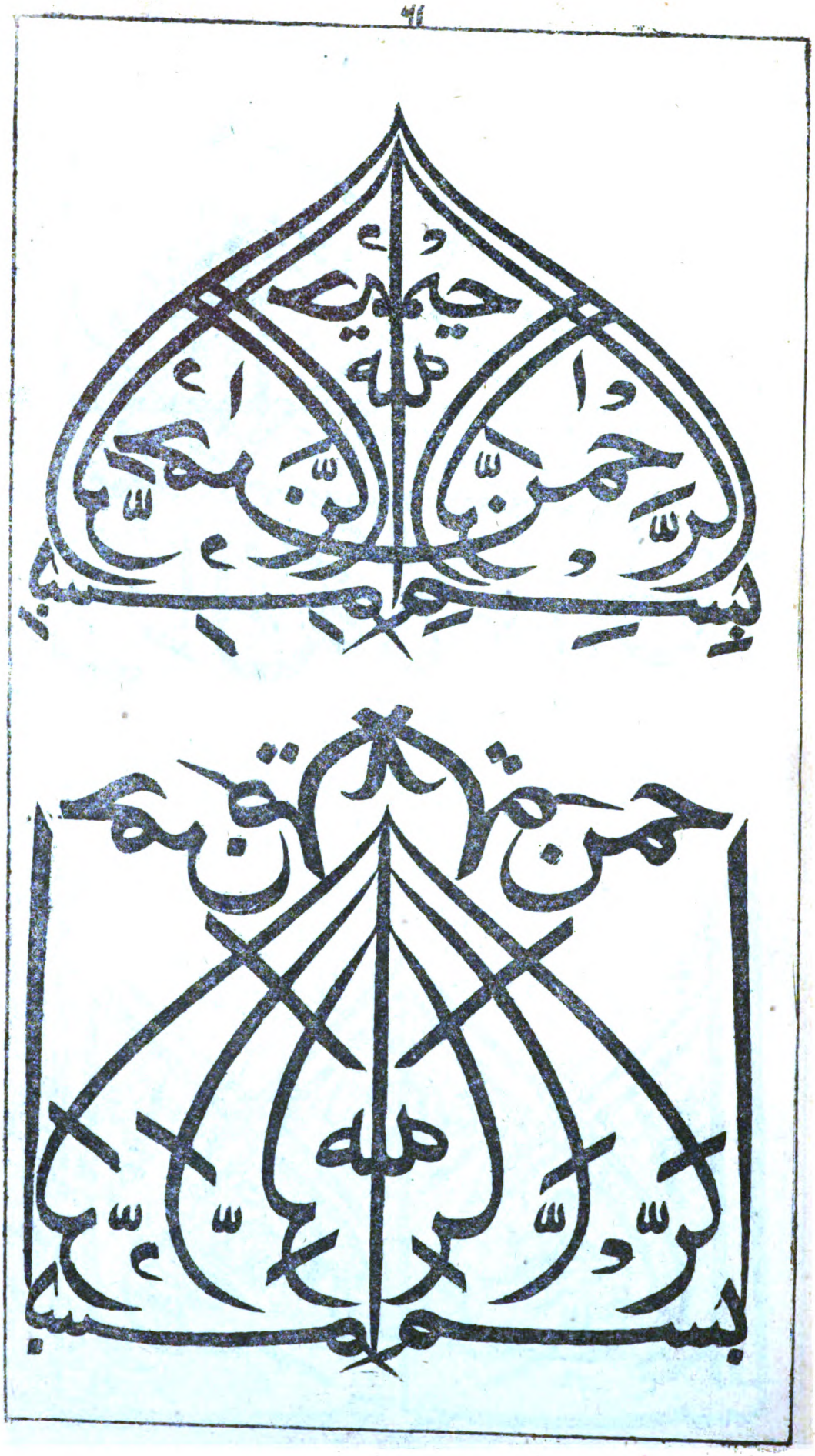
بسم الله الرحمن الرحيم
بسم الله الرحمن الرحيم

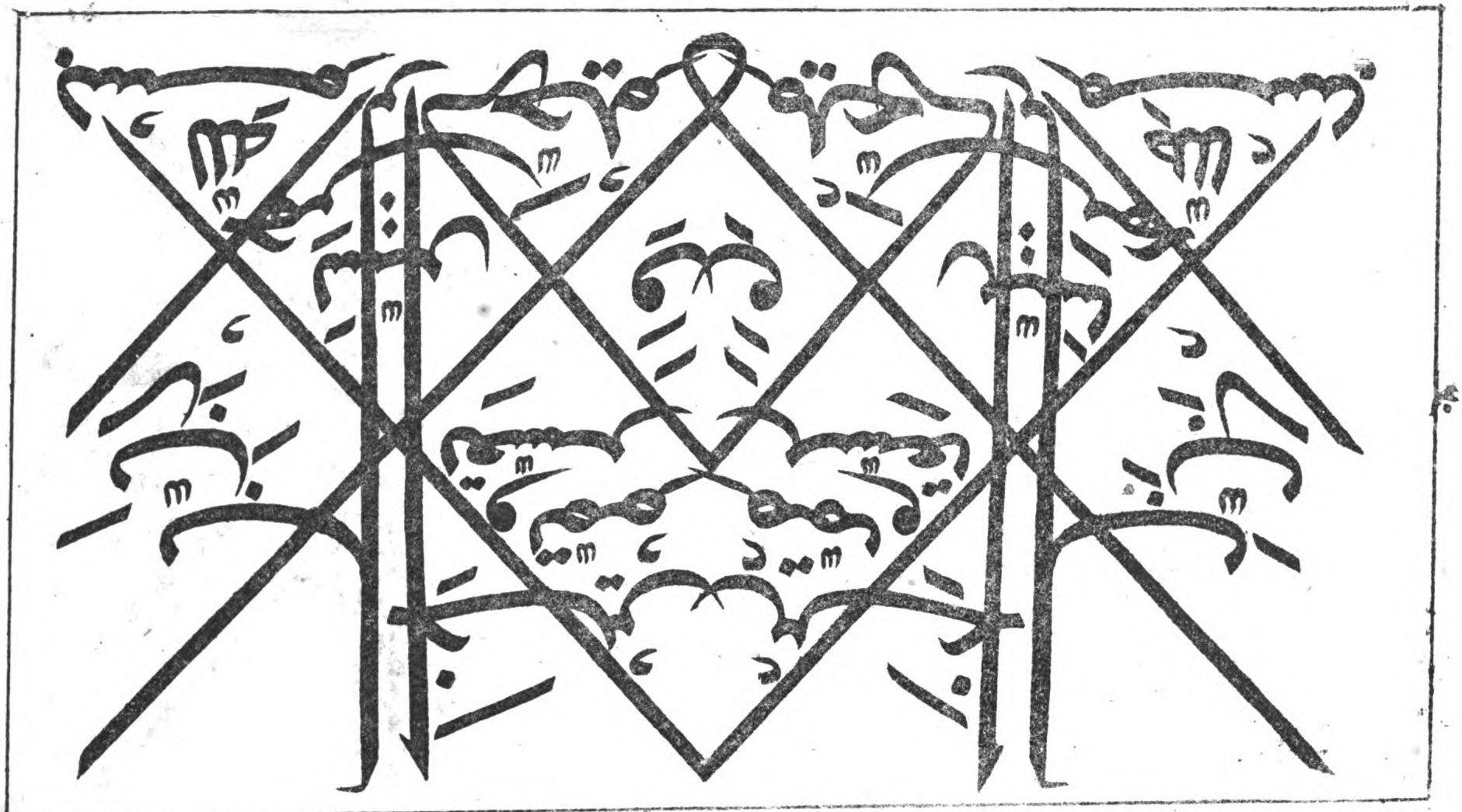

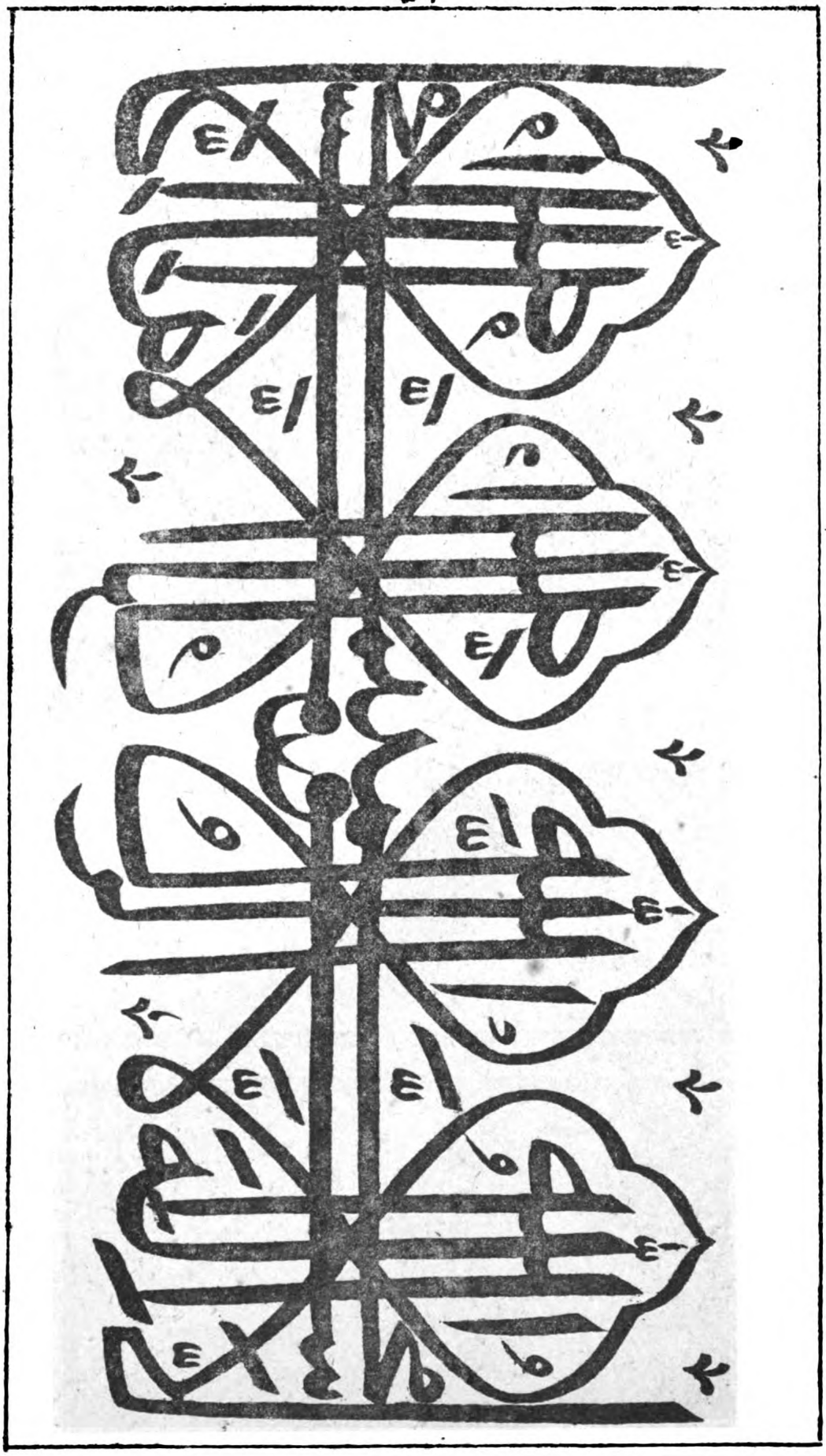

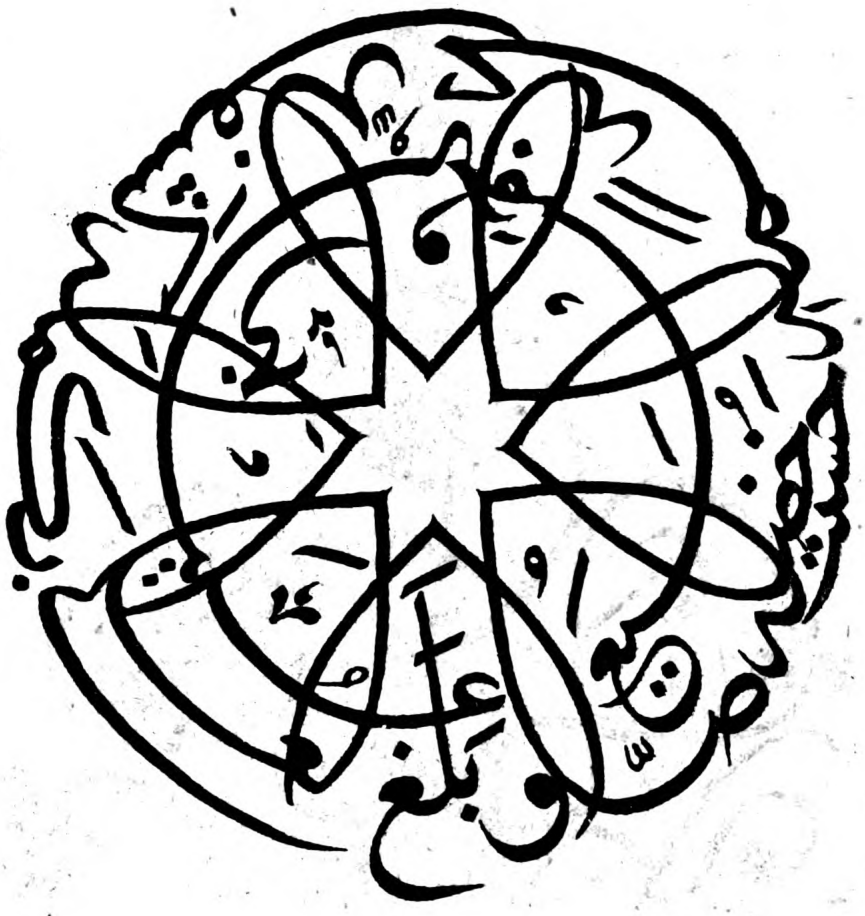
وبلغ

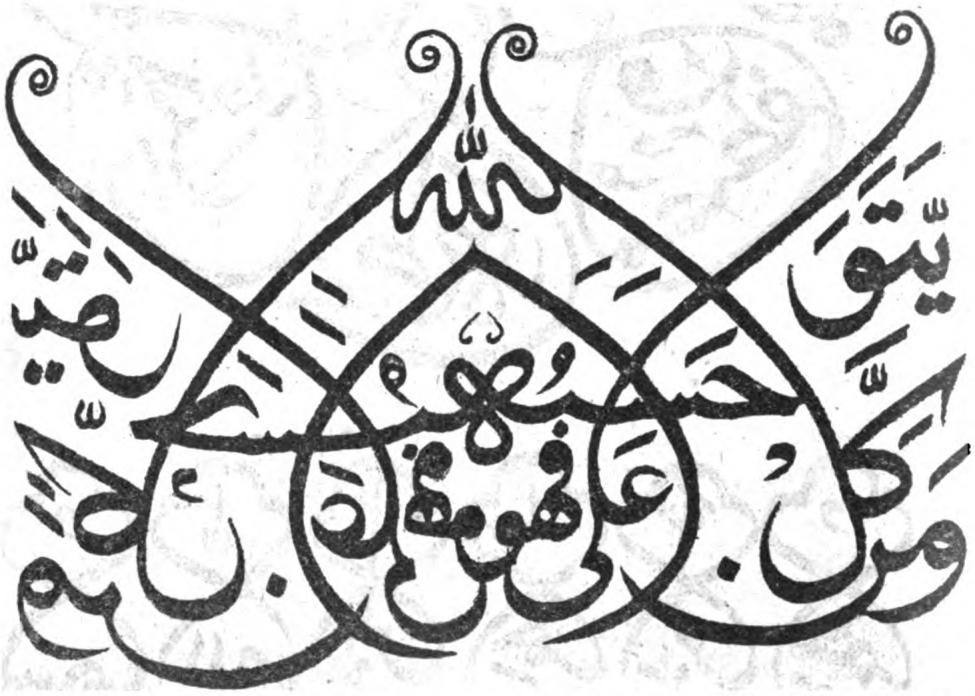
ومن يتق الله فهو حسبه

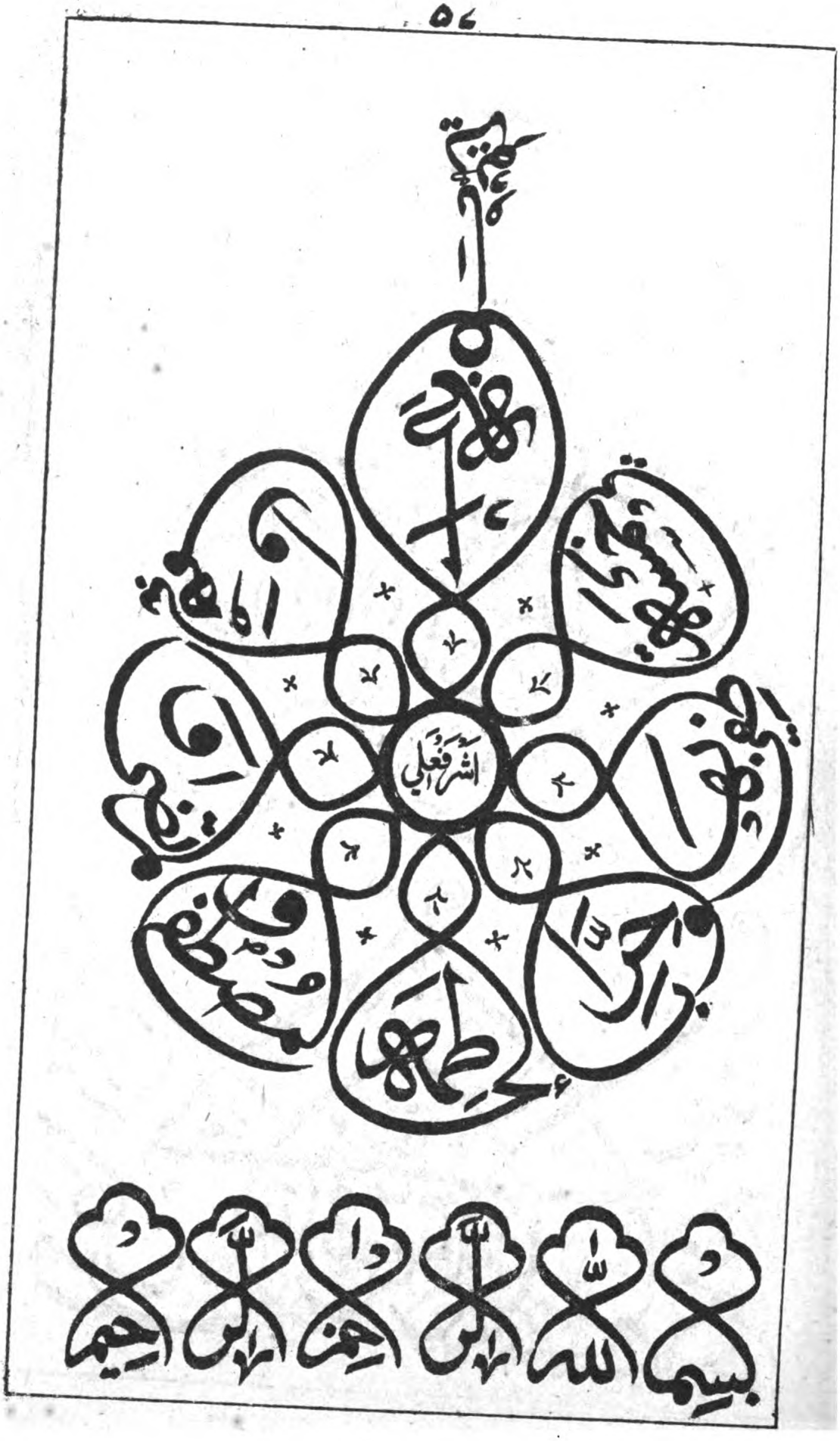
اشرف اعلی
بسم الله الرحمن الرحیم

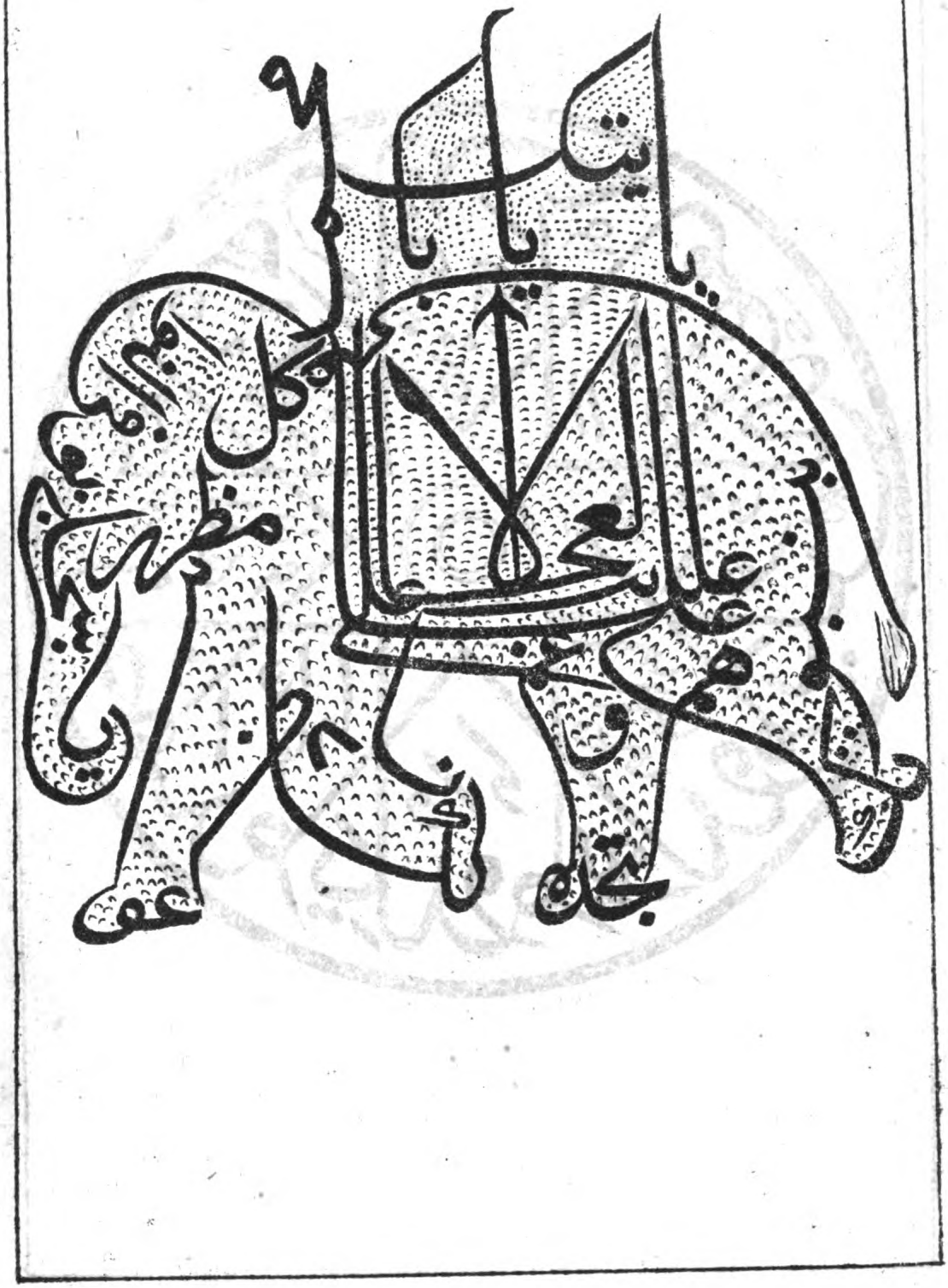

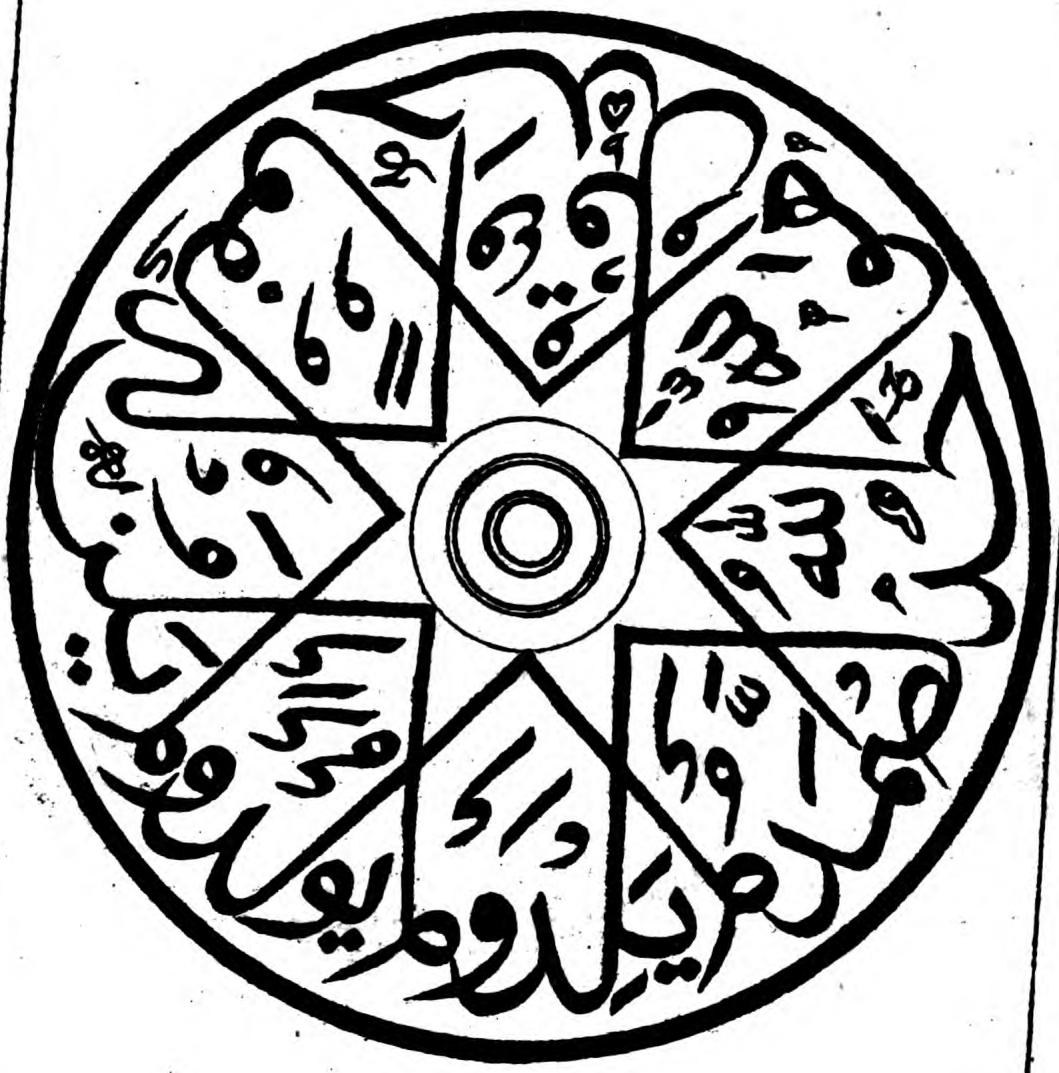

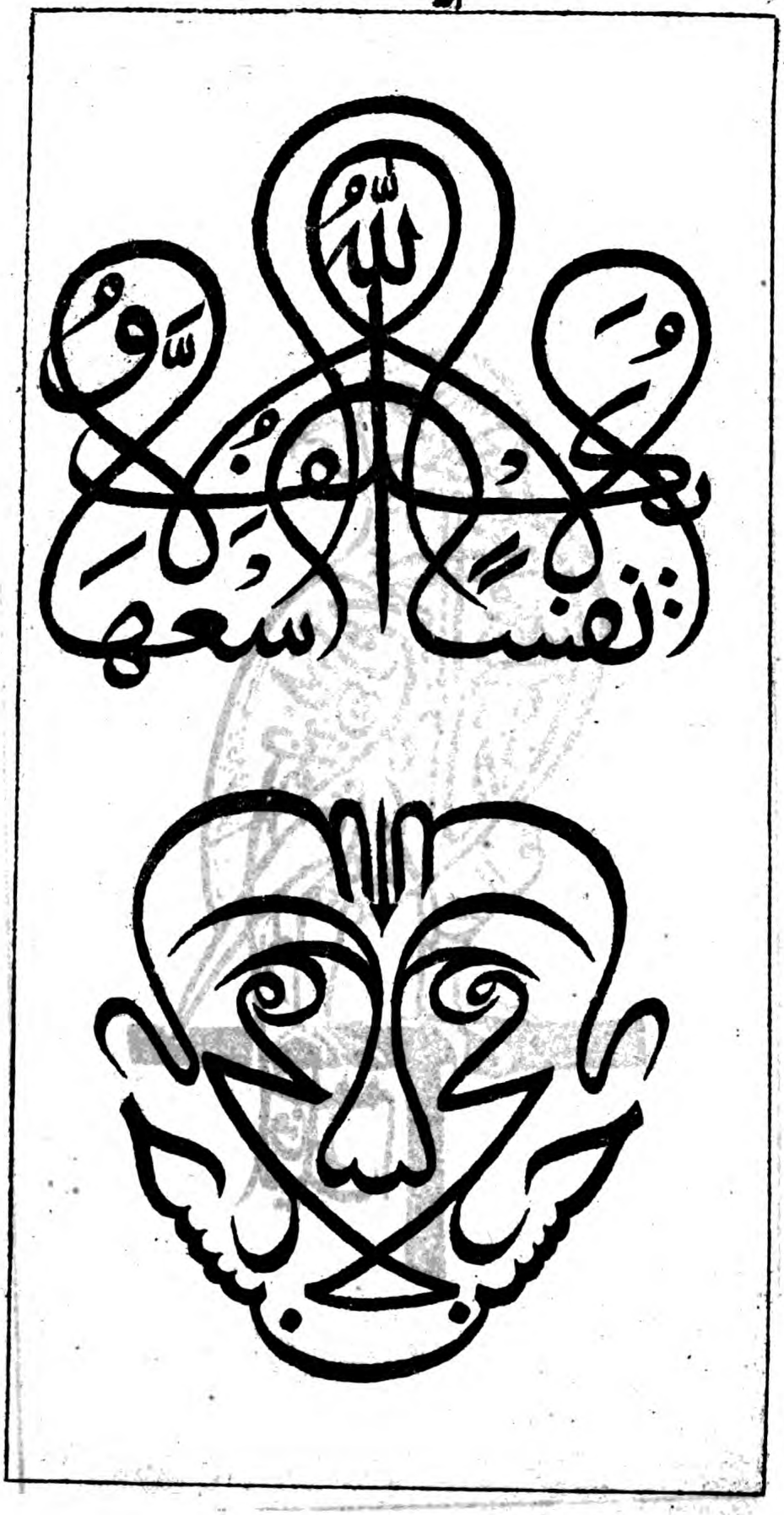
الله
لا
نفسا
الا
وسعها

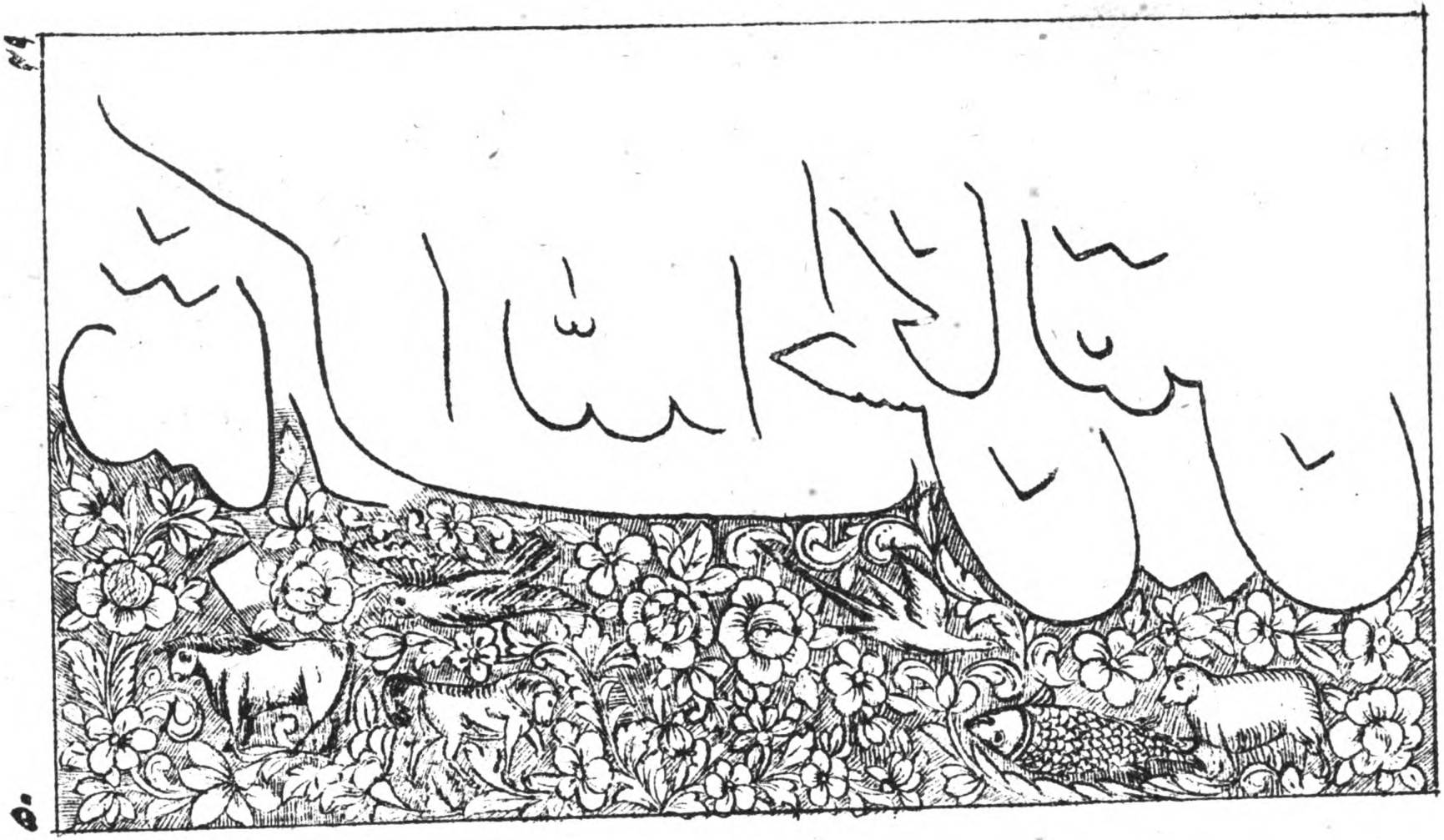
بسم الله الرحمن الرحيم

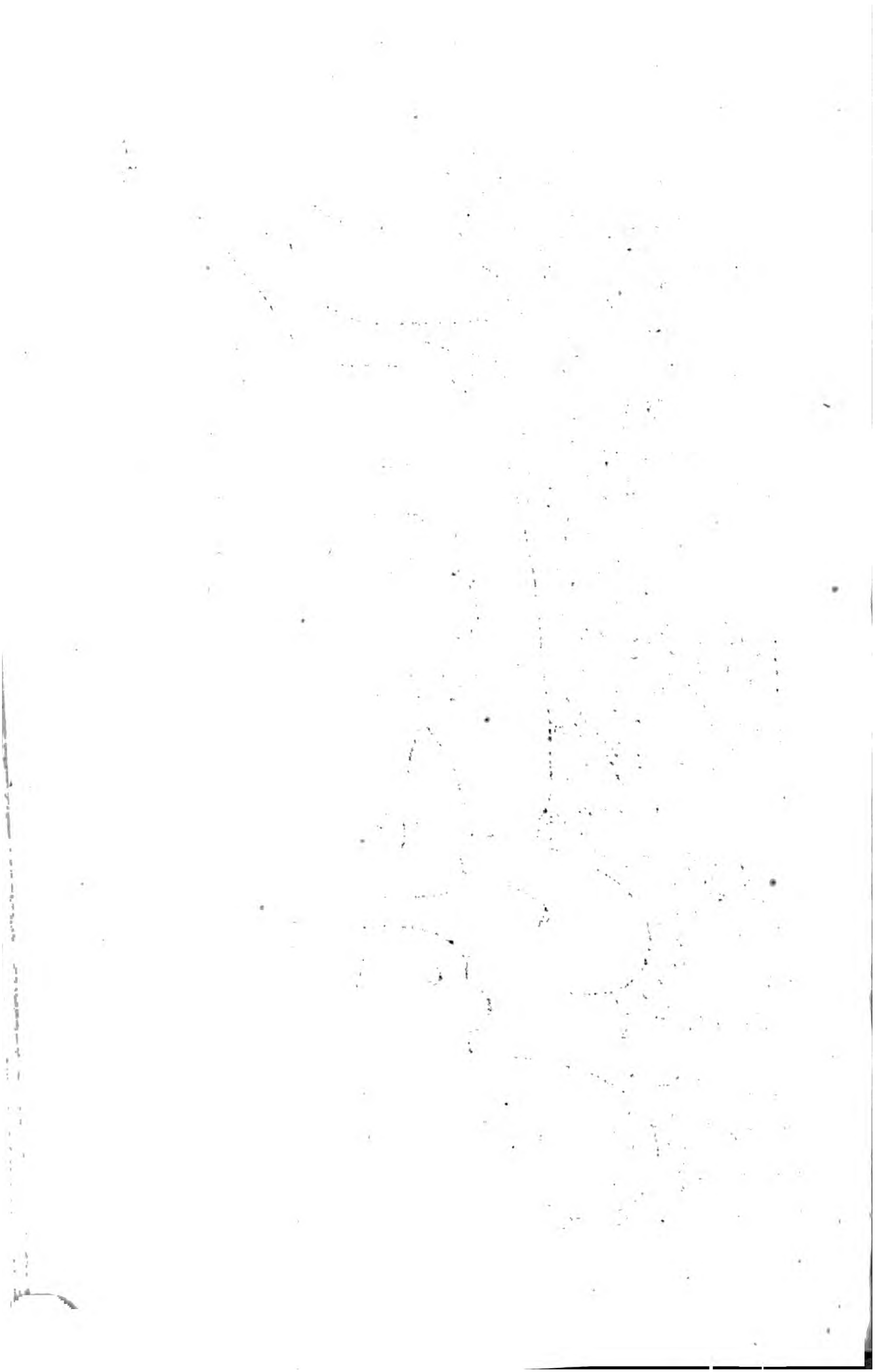

خط معکوس

کتبہ احمد علی

خزینہ
حقیر حامد حسین

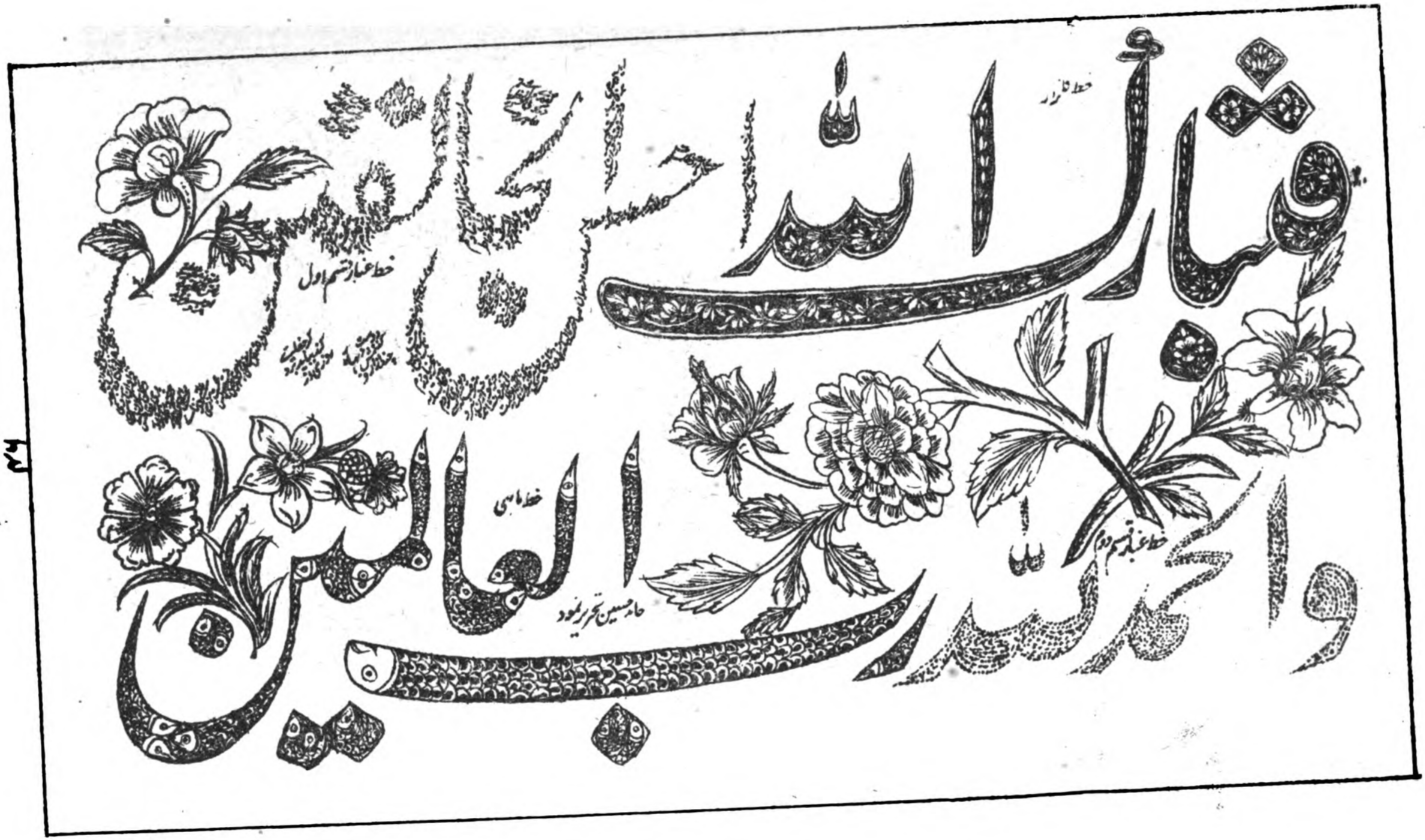
قل الله
خط فلزار
خط غبار قسم اول
والحمد لله رب العالمين
خط ماهی
خط غبار قسم دوم
حامد حسین تحریر نمود

[illegible]

لعل اگر خزانہ کہ گنی کنارے بلوئے یا فسید ہیچ سخن باتی زر نیست لنگہ ہر کہ زن ندارد

غم یک تن ندارد غم ہر کہ برادر ندارد قوت بازو ندارد سوم ہر کہ فرزند ندارد

نور چشم ندارد چہارم ہر کہ مال ندارد در دنیا آبرو ندارد پنجم ہر کہ ہیچ ندارد

ہیچ غم ندارد

مشق مفید ابراہیم وجاگ عباس [illegible]

راقم فقیر عفی عنہ

واضح ہو کہ تمام حروف مفردہ مرکبہ خط شکستہ کو ایک خط مستقیم (ا) اور ایک خط عرضی (ـــ) اور ایک خط خمیدہ (ر)
اور ایک نقطہ (٠) سے مرکب ہونگے مثلاً

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نسخہ خط شکستہ جو بخط ... بقلم ... بجہت ... تحریر یافتہ

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

شیعہ ای ز کرمت امید وارم رحمی کن و دستگیر من باش
جز مرحمت تو یکسر ندارم ای فیض رسان جملہ عالم

ق ش ر

* خط شیعہ ایجاد محمد شفیع خوشنویس کاہے جسکو شکستہ اور نستعلیق سے آمیز کرکے وضع کیا اور بعض کہتے ہیں خط بہار ا

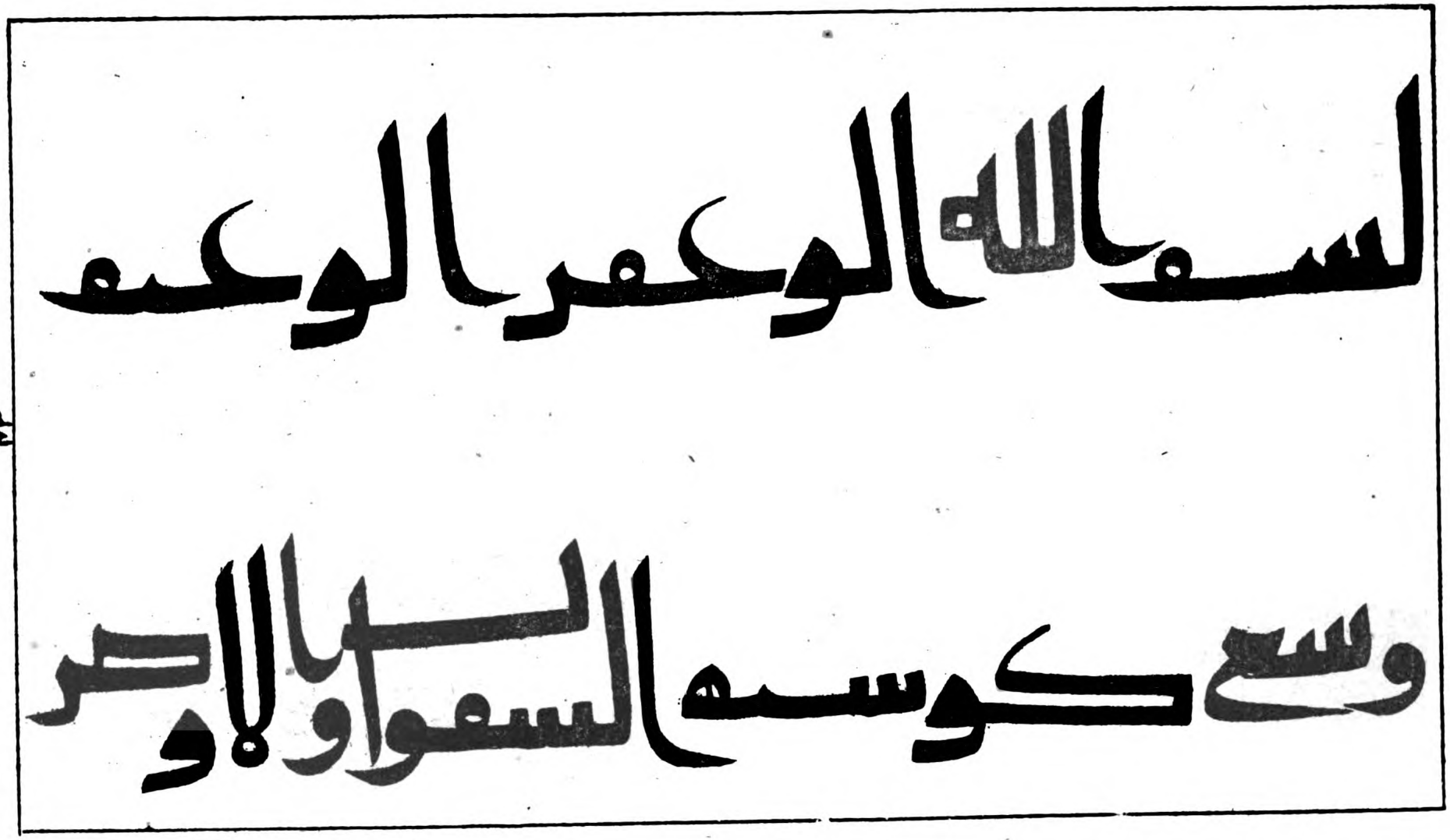
لسم الله الرحمن الرحيم
وسع كرسيه السموات والارض

خطاطی

تعلیم خط ثلث

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين الرحمن الرحيم مالك يوم الدين اياك نعبد واياك نستعين اهدنا الصراط المستقيم
صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين آمين ثم آمين يا رب العالمين

بلوغ العلوم

كشف الرموز

حسنة جمعية خصوصية

صلوة على محمد وآله

هُوَ الْهَادِي

اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّيْ كَلِمَنْ اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّيْ كَلِمَنْ

سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ

فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

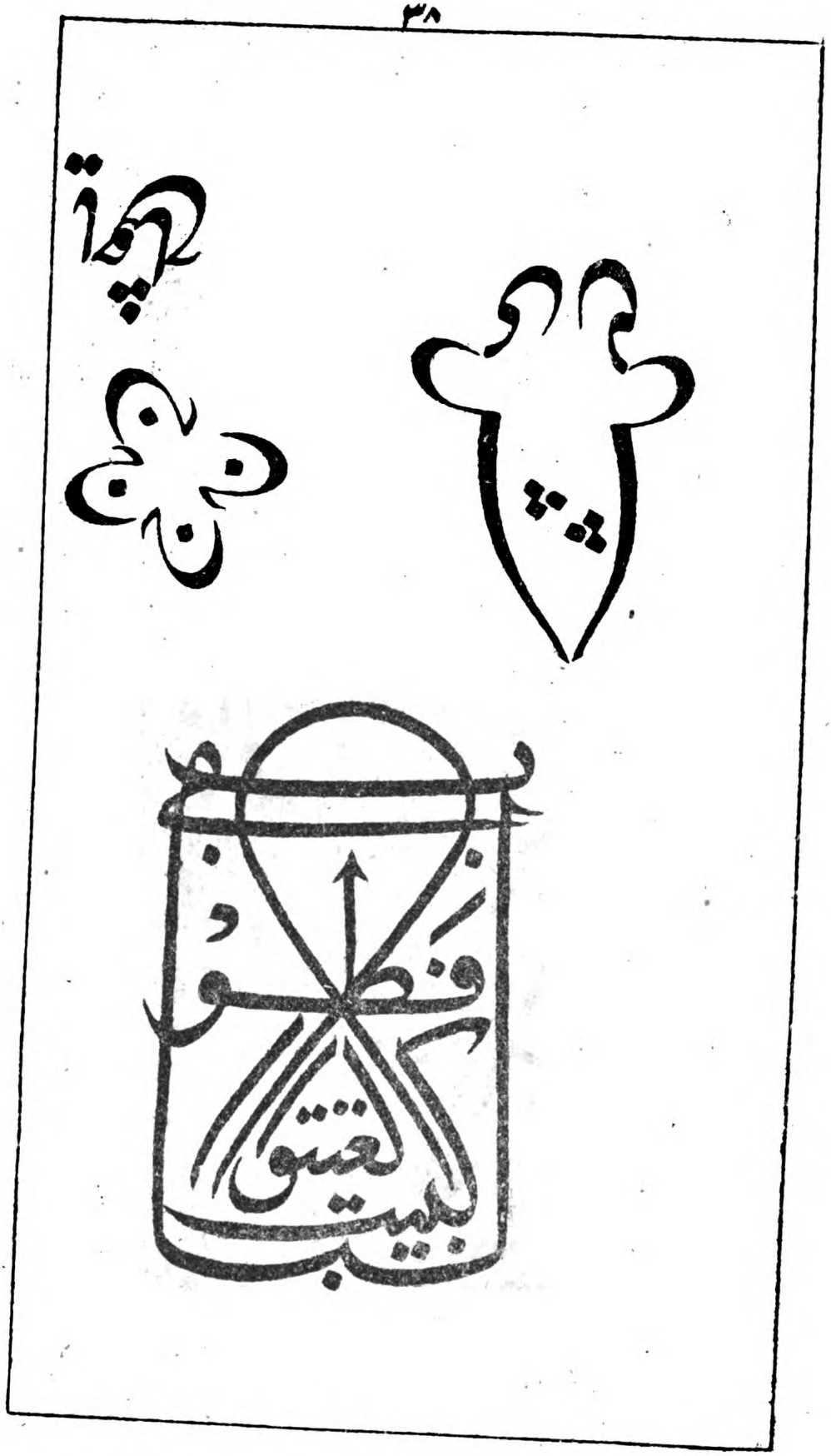
بیت العتیق

خط ثلث

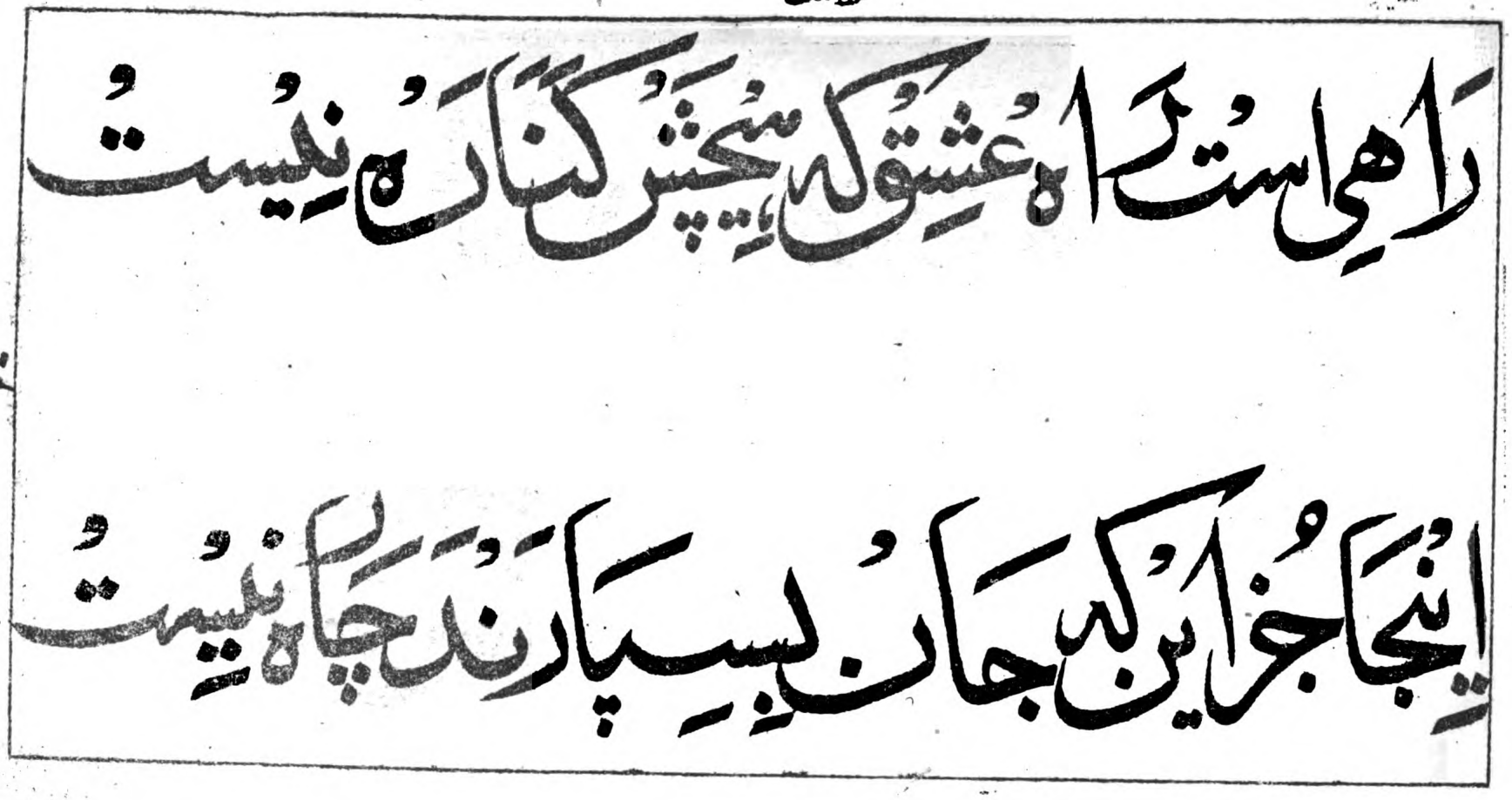
راهی است راه عشق که پیچش کنار نیست
اینجا جز این که جان بسپارند چاره نیست

باجت سج صد صد صد طر طر عسر عط عشر

فص كط كط مع مع هف بق جك بق حك

حك سل سم صم صم عن عو عع فه

فه فهمه كلامي مي هي

كتبه اشرف علي

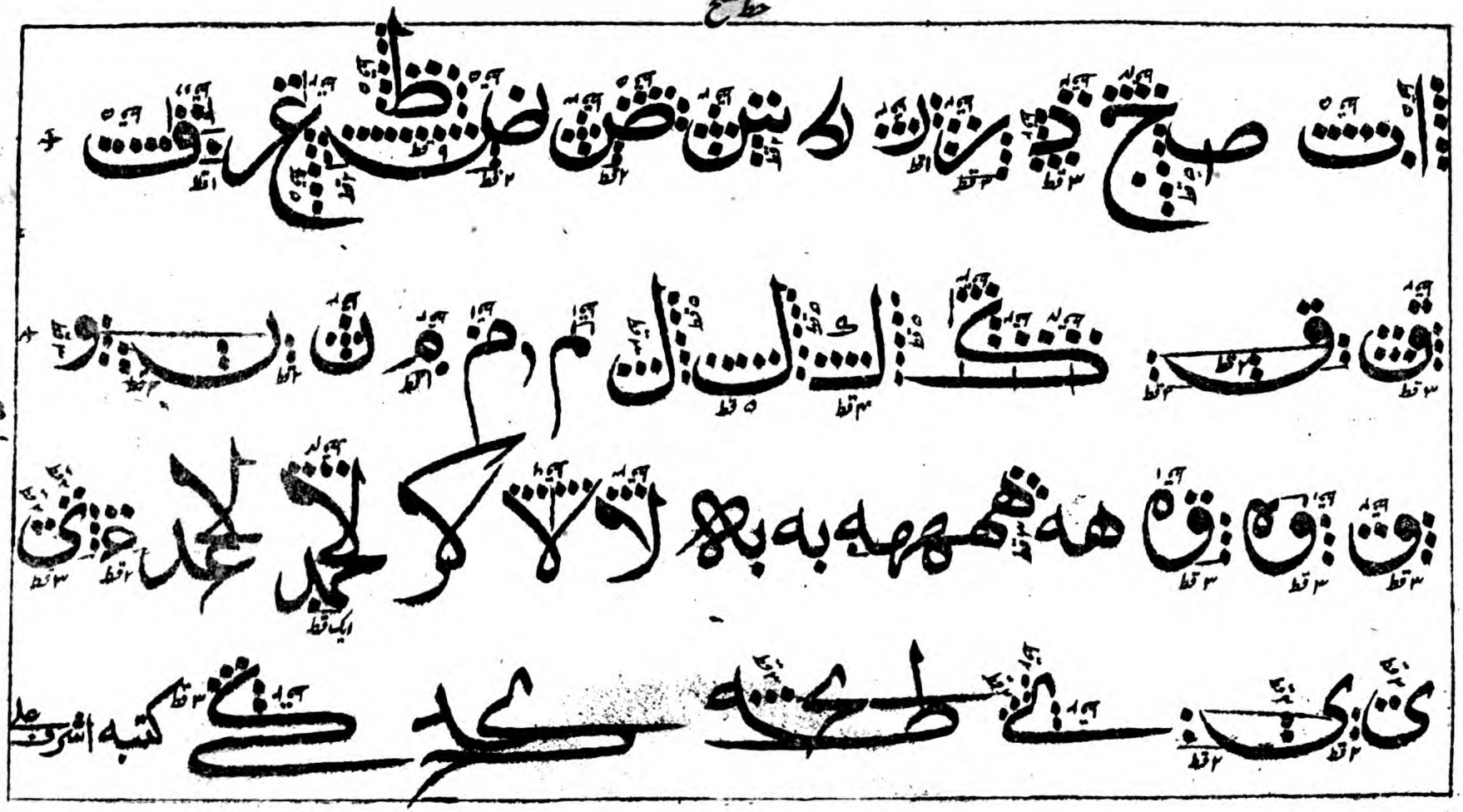
كتبه اشرف على

ابجد هوز حطی کلمن سعفص قرقشت ثخذ ضظغ لا

فتبارک الله احسن الخالقین والحمد لله رب العالمین لمین لمین

شکر نعمت های تو چند انکه نعمت های تو

عذر تقصیر ترا ما چند انکه تقصیر ترا ما

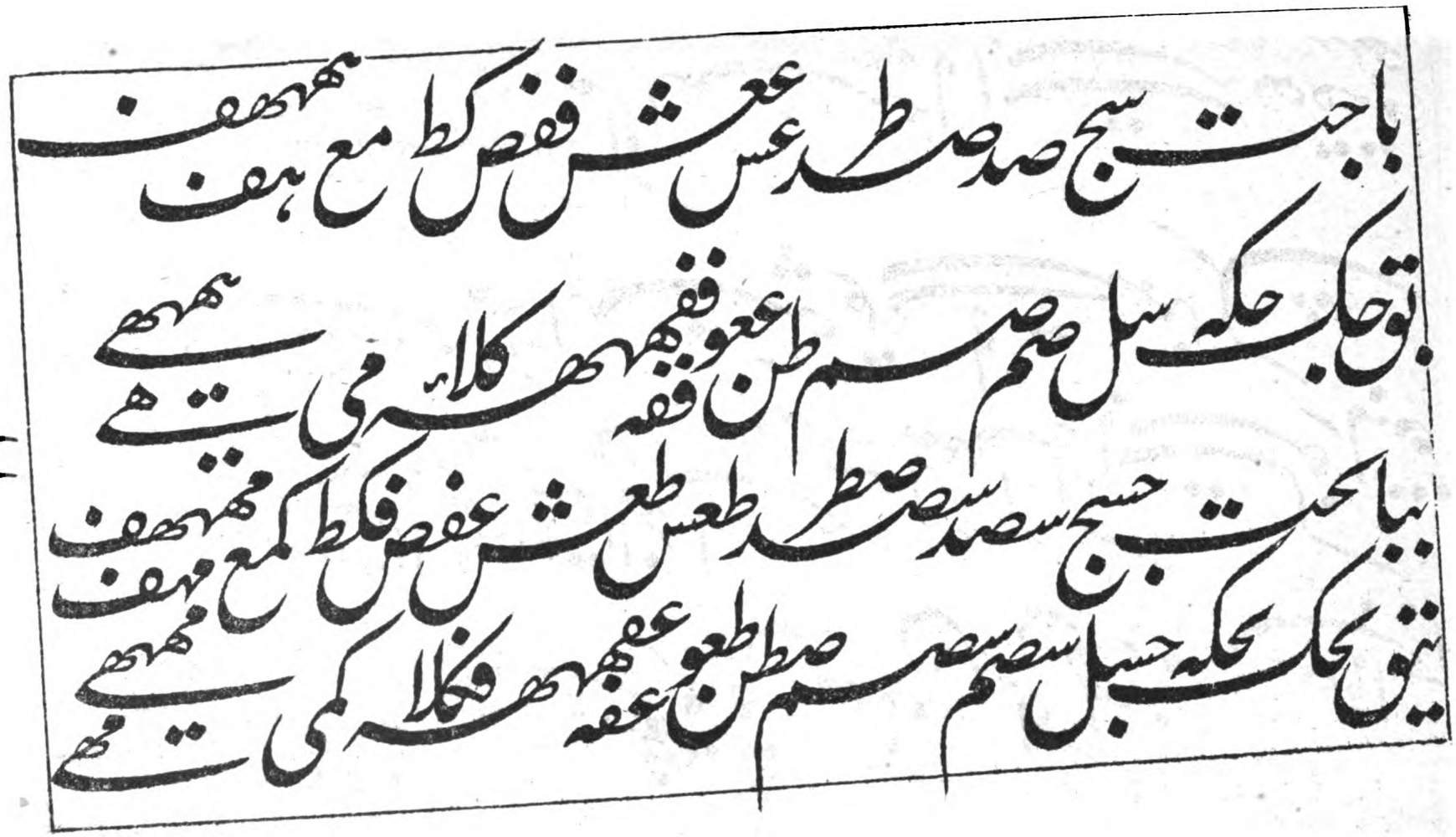

تعلیم ہدایت کرسی وصل وفصل حروف

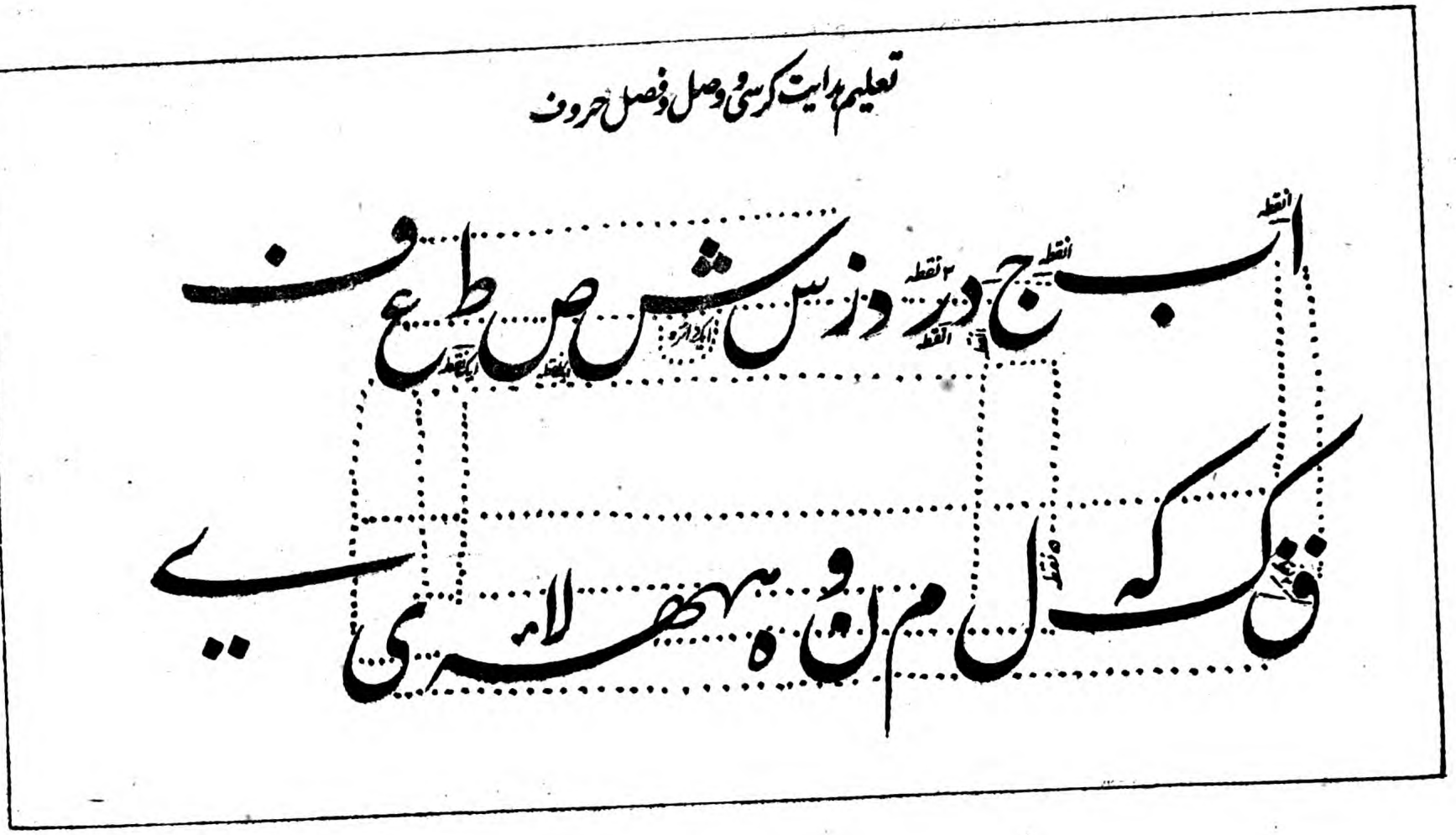

واضح ہو کہ تمام حروف پانچ قسم کی نقطوں سے مرکب ہوتی ہیں نقطۂ چہارگوشہ ◆ نقطہ مربع ■ نقطہ مایل بیضہ ▮ نقطہ خمیدہ بدنو ● نقطہ مدور ●

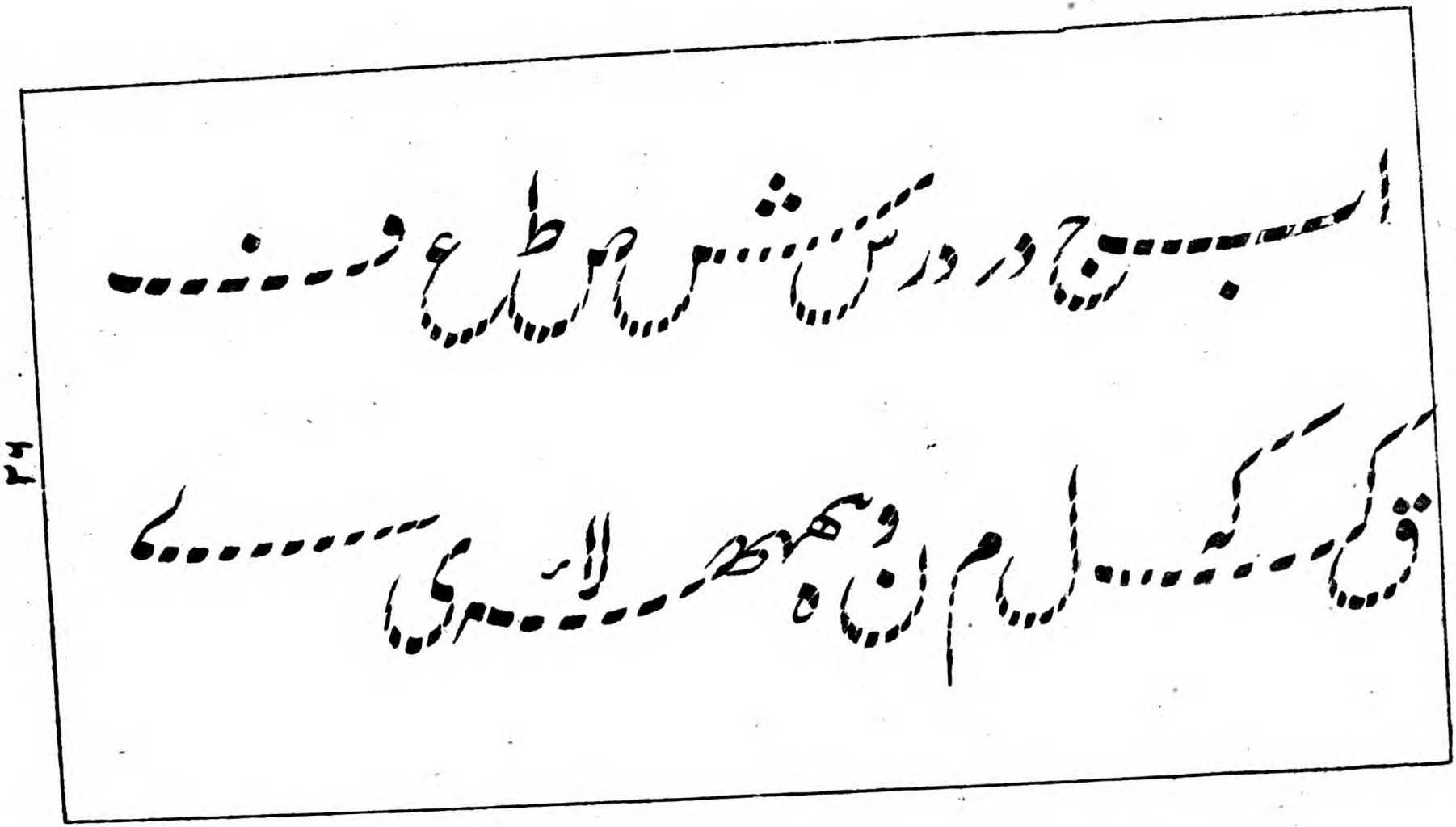

پاکیزہ مین رکھکر مونہ بند کردین مگر چاہیے کہ اسکے بنانے مین بڑی احتیاط کرین اور مکان مسقف کی چھت پر نہ
نہ بنائین کہ مبادا روغن جلکر شعلہ بلند ہو اور آگ لگ جاے اور جبتک کسی نسخہ کامل کو بنانے نہ دیکھ لین ہرگز
قصد بنانے کا نکرین پس جب کچھ چھاپنا ہو مداد تحریر سے کاغذ آبار دادہ پر لکھین بعد ازان پتھر کو حرارت
معتدل خواہ آفتاب یا آگ سے گرم کرکے صندوق بیچ مین رکھین اور کاغذ نوشتہ کو صفحہ سنگ پر وارنگون
رکھین یعنی صفحہ لکھا ہوا مماس سطح ہو اور سرپوش کرکے صندوق کو کئی مرتبہ بیچ مین ڈالین اور باہر
نکالین چند مرتبہ ایسا کرنے سے تمام حروف کاغذ کے پتھر پر منطبع ہو جائینگے تب سرپوش کھولکر
کاغذ وصل شدہ کو پانی سے تر کرکے دور کرین اور صمغ عربی کو پانی مین حل کرکے صفحہ سنگ پر
جسپر حروف منطبع ہو گئے ہین طلا کرکے رات بھر رکھا رہنے دین دوسری روز
گوند کو پانی سے دھو ڈالکر اور پتھر کو خوب صاف اور پاکیزہ کرکے
صندوق بیچ مین رکھین اور سیاہی روغن کتان کو ایک پتھر
کے صفحے پر پھیلا کر بیلن کو اوسمین آلودہ کرکے پیشتر صفحہ
منطبعہ سنگ کو پانی سے خوب تر کرکے بیلن سیاہی کا
دو ایک بار اوسپر پھرائین تاکہ سب حروف سیاہی کو
پکڑلین پس کاغذ نم دادہ کو پتھر پر رکھکر سرپوش
کرکے صندوق کو ایکبار پیچ کی اندر کرکے
نکالین تمام حرف پتھر کو کاغذ سفید پر
منطبع ہو جائینگے آیندہ صفائی
اور دقائق اس صنعت
کی استعمال سے
معلوم ہو سکتے
ہین ط

یہان سے قطعات تعلیمیہ ہر قسم خط کے شروع ہوے

ہوجائیگی **سوم مداد** تحریر ترکیب اوسکی یہ ہے کہ روغن کنجد چراغ مین ڈالکر حسب دستور معروف دودہ اسکا
سفال آب نارسیدہ مین لین پھر موم سفید چربی صاف رال شفاف صابون و لاجی ایک ایک وغند اغ
آہنی کو کوئلون کی آگ پر رکھین اور رال کو اوسمین گھلاوین بعدہ موم بعدہ چربی بعدہ صابون
ریزہ ریزہ کرکے ڈالین جب سب ملکر ایک ذات ہوجائین تھوڑا تھوڑا کاجل اوسمین ڈالین
اور چوب یا دستہ آہن یا سنگ سے خوب سحق کرین اور حل کرین جب قوام درست ہوجاے
اوسمین سے ذرا سی لیکر اور ایک قطرہ آب ڈالکر ظرف چینی مین سحق کرین اگر سیاہی خوب معلوم
ہو اور سب اجزا مل گئے ہون تو آگ پر سے اوتارکر ظرف چینی مین ڈالین اور تیز چاقو سے
اوسکے قرص تراش کر باحتیاط رکھ چھوڑین کہ گرد و غبار سے محفوظ رہے بوقت حاجت قدرے
آب دریا یا آب باران مع سیاہی ظرف چینی مین ڈالکر گھس لین اور اگر موسم جاڑہ کا ہو تو تھوڑی دیر
دھوپ مین رکھدین جب گرمی اثر کرے اونگلی سے گھس لین جب حل ہوجاے کسیقدر صوف
پشم گوسفند کا ڈالکر لکھین مگر بدون مشق چندروز اور واقفیت حسن و قبح سیاہی کے ہر آدمی اس سیاہی سے
نہین لکھ سکتا ہے **چہارم** تدبیر کاغذ چھاپہ عصارہ ریوند خطائی پھٹکری میدہ باریک کاغذ چین میدہ
رات کو بھگو دین صبح کو شیرہ نکالکر معتدل آگ مین قوام کرین اور پھٹکری کو بریان کرکے اور باریک
پیسکر ظرف چینی مین رکھکر تھوڑا پانی ڈالین تاکہ حل ہوجاے اسطرح عصارہ ریوند کو بھی باریک پیسکر دوسرے
پیالے مین رکھین اور تھوڑا پانی ڈالکر آب مقطر پھٹکری کا بھی اوسمین ملائین پس ایک تختی سنگی یا چوبی صاف
ہموار پر کاغذ چین کو رکھکر ایک صفحہ ہر کاغذ پر آہار دین مگر آہار غلیظ نہو بلکہ رقیق ہو بعد آہار دینے کے
کاغذ کو سایہ مین خشک کرلین من بعد ایک کپڑے کو آب عصارہ ریوند اور پھٹکری مذکور مین تر کرکے
اوسی صفحہ کو جسپر آہار دیا ہے اوس پانی سے رنگین کرکے سایہ مین خشک کرلین لیکن دوسرے صفحہ پر آہار ندین
بعدہ کاغذ آہار دادہ کو ہمیشہ دو سنگ گران کے تلے دبا رکھین تاکہ ہموار رہین **پنجم** مداد چھاپہ ایک دگ
مسی مین روغن کتان یعنی السی بقدر حاجت لیکر اور مونھ اوسکا بند کرکے آتش معتدل پر رکھین بعد ایک
ساعت کے مونھ کھولکر ایک دراز لکڑی سے روغن کو حرکت دین جب روغن مشتعل ہو فوراً مونھ سر پوش سے بند کرکے آنچ معتدل کرکے رکھین
تاکہ روغن پک کر تار بندھ جاے تب دگ کو اوتارکر ایک ناند کے نیچے بند کردین صبح کو روغن مین کاجل بقدر
ضرورت ملاکر ایک پتھر پر دستہ سنگ سے دو تین وزنک خوب حل کرین تاکہ یکذات ہوجاے پھر اوٹھاکر کسی چینی کے برتن یا ظرف

دھوپ مین رکھدین اثر حروف کا جاتا رہیگا اور کاغذ سفید ہو جائیگا **ترکیب برداشتن روغن از کاغذ** استخوان سوختہ سات درم باریک گمسین بھنکری دس درم مصری ایک درم باریک پیسکر ورق پر چھڑکین روغن جاتا رہیگا ایک کاغذ دوسرا اوسپر رکھکر پتھر سے داب دین کہ جذب کرلے **نوع دیگر** گل نیشاپوری اور آہک یعنی چونا آب نادیدہ اور نمک و شورہ بھی یہی عمل کرتا ہے **ترکیب جس سے حروف سفید اور کاغذ سیاہ ہو جاے** انشاءاللہ خان نے اس ترکیب کو نظم کیا ہے **قطعہ** گڑ سے لکھے جو ایک وصلی پر + اور سکھلا دی لفظای پیاری + کوئلے سے ملے یہ وصلی کو + کہ وہ کالی ہو حرف بھی سارے + رکھکے وہ وصلی ایک تختے پر + چھینٹے پانی کے خوب سے مارے + ساتھ ہی اس عمل کے اے انشا + نکل آئین گے حرف جون تارے + اگر کاغذ شفاف پر روشنائی سے بشرطیکہ گوند اوسمین کم نہو لکھین اور دودہ چراغ سے یہ عمل کرین تو بھی بہت صاف ہوتا ہے **فصل ہفتم فن طبع کے بیان مین** واضح ہو کہ فن طبع کہ ایجاد اوسکا اہل فرنگ سے ہی دو قسم ہے اوّل وہ کہ حروف سیسے کے بنا لیتے ہین اور یہ ترکیب جان گٹن برگ نامے شخص باشندۂ ملک الیمان عرف جرمنی نے ایجاد کی ہے ۱۴۳۶ء دوم وہ کہ کاغذ پر قلم سے لکھکر پتھر پر منطبع کرتے ہین اور یہ عجیب اور نسبت قسم اوّل کے آسان ہی اور واسطے اوسکے اول موجود ہونا چند اشیاے مفصلۂ ذیل کا مقدم ہی **اوّل** پیچ اور وہ اگرچہ اب ہندوستان مین بھی بنتا ہی مگر ساختۂ انگلستان بہت صاف اور سبک دست ہوتا ہی **دوم** سنگ طبع اگرچہ بہتر ایک قسم کا سنگ وِلایتی ہے مگر ہندوستان مین بھی ایک پتھر زرد رنگ جسکا نام کھٹو ہی کان جیسلمیر سے آتا ہے اوس سے بھی طبع ہو سکتا ہے مگر اوسمین یہی نقصان ہی کہ بعد طبع چار پانسو ورق کے حروف مخدوش اور مشکوک ہو جاتے ہین اور سنگ وِلایتی مین ہزارون تک صاف چھپ سکتے ہین اور پتھر کے صاف اور ہموار اور مجلی کرنے کی تدبیر یہ ہی کہ دو پتھر کہ عرض اور طول مین برابر ہون ایک کو دوسرے پر رکھکر اور دونون کے درمیان ریگ دریا کہ جسمین سنگریزے وغیرہ نہون ڈالکر اور پانی کا چھینٹا دیکر دو شخص مقابل ہمدیگر بیٹھکر دونون پتھرون کو سحق کرین اور ہر بار پانی اور ریگ ڈالتے رہین جب خوب ہموار و صاف ہو جائین تب ایک پارۂ سنگ سی کہ مربع مستطیل ہو اوسپر مہرہ کرین تین چار روز تک مہرہ کرنے سے سطح سنگ کی خوب صاف اور محلی قابل طبع

زنگار کو گھسکر پیالے مین کرکے آب لیمو یا سرکہ سفید ڈالکر اونگلی سے گھسین پھر تھوڑا سا گوند کا پانی ڈالکر
کام مین لائین **دوم رنگ زرد** زرنیخ یعنی ہرتال کو خوب گھسکر پیالے مین کرکے اور آب صمغ ڈالکر سحق کرین
پھر دھوپ مین خشک کرکے دوبارہ آب صمغ ڈالکر اونگلی سے ملین اور استعمال کرین **سوم رنگ سرخ**
شنجرف کو خوب صلایہ کرکے کاسۂ چینی مین کرکے پانی چھوڑ دین تا زرد آب اوسکا نکلجاے بعد ازان
آب صمغ ڈالکر پھر پانی ڈالین تا زرد آب اور نکل جاے پھر قدرے آب لیمو ڈالکر خشک ہوجانے
دین پس ازان پانی ڈالکر ملین اور پنبے سے صاف کرین جب خشک ہوجاے تھوڑا سا گوشتاہی
یعنی صدف مین لیکر آب صمغ ملاکر کام مین لاوین **چہارم رنگ سفید** سفیداب کا شغری کو
گوند کے ساتھ گھس لین **پنجم رنگ کبود** نیل کو آب صمغ کے ساتھ گھسکر استعمال مین لائین اور واضح ہو
کہ باقی اور رنگ امتزاج رنگہاے مذکورۂ بالا سے بن سکتے ہین جیسے رنگ آسمانی رنگ کبود و سفید سے
اور رنگ گلابی و صندلی رنگ سفید و سرخ سے مگر گلابی مین بہ نسبت صندلی کے رنگ سرخ زیادہ ہوتا ہی
ایسے ہی رنگ سبز امتزاج رنگ زرد اور کبود سے بن سکتا ہی **فصل ششم** ترکیبات متفرق مین
تراکیب ازالۃ الخط من الورق یعنی لکھا ہوا کاغذ پر سے محو ہوجاوی کھریا نوشادر
تخم خیار یعنی تخمیرا تخم ارنڈ مغز بنولہ مساوی الوزن لیکر اوس سے حروف نوشتہ پر لکھین **نوع دیگر**
قلعی سفید کو عرق لیموی بکبوترۂ ترش مین خوب باریک پیسکر حروف پر اوسکو پھیرین اور خشک کرلین
یہ نسخہ بہت عمدہ ہے **نوع دیگر** پھٹکری مازو گندھک سفید مساوی الوزن لیکر سرکۂ خمر مین تیسے
اور مثل مرہم کرکے اور گولی بناکر سایے مین خشک کرلے وقت حاجت جسقدر مطلوب ہو
پیس لے اور اوسکو لکھے ہوے پر رگڑے **نوع دیگر** سفیدہ یعنی میل رانگ گوند ببول
مساوی لیکر گولی بناکر سایے مین خشک کرلے وقت حاجت ایک گولی لیکر پانی مین گھسکر
قلم سے لکھے ہوے پر لکھے اور خشک کرلے **نوع دیگر** گچ کو روغن زیتون اور اندکے سہاگہ
ارمنی و پھٹکری مین گھسکر لکھے پر ملین حروف زائل ہوجائینگے اور اس عمل سے میل کپڑے کا
بھی دور ہوسکتا ہے **نوع دیگر** زاک سفید کو قلیات و سرکے مین سحق کرین بعد خشک
ہوجانیکے سرکے مین ملاکر حروف پر کمینچین کاغذ سفید ہوجاویگا **نوع دیگر** موم گرم کو لکھی پر چند بار
رکھین اور پھر اوٹھالین **نوع دیگر** نوشادر سہاگہ سنکھیا مساوی الوزن لیکر پانی مین گھسکر حروف پر ڈالین اور

لہ صمغ بکسر ثانی گوند

چار پہر آنچ دین پھر سرد کرلین صبح کو سفید آب نکال لین **نوع دیگر** سفید آب پارسی قلعی خالص کو مٹی کی دیگ مین
کرکر تھوڑا نمک اوسمین ڈالین اور نرم آنچ کرین تاکہ گلجاوی پھر نکالکر گھسین اور مٹی کے برتن مین بند کرکے گل حکمت
کردین اور بھٹی مین رکھدین تاکہ مٹی پکجاوی تب نکالکر دیکھین اگر سفید نہوئی ہو پھر بطریق مذکور بھٹی مین
رکھین تاکہ خوب سفید ہوجاوی **ترکیب** حل کرنے زر کی کہ واسطے نقاشی اور جدول و تحریر کے کام آوی
زر خالص خواہ ورق خواہ برادہ نوشادر کانی گوگرد اول نوشادر کو بیضہ مرغ کی زردی کے ساتھ گھسی اور گوگرد
۲ مثقال یک دانگ
کو بھی اوسمین ملادی اور زر کو ایک چینی کی پیالے مین رکھکر اوس دوا سے مرکب مین سے ایک دانگ دمشقل
زر مین ڈالی اور تھوڑا گھسکر تھوڑی دیر آنچ پر رکھدے تاکہ نوشادر اور گوگرد جاتا رہی اور زر حل ہوجاوے
نوع دیگر برادہ زر سرخ خالص اور زرنیخ طبقی مساوی الوزن پیسکر اور آب زاج مین حل کرکر
دھوپ مین گھسی تاکہ حل ہوجاوے اور تھوڑا گوند ببول ملاکر استعمال مین لاوے **نوع دیگر** ورق طلا
باریک بقدر حاجت کسی چینی یا مٹی کے برتن مین کہ لعاب دار ہو رکھین اور سیر بشم کو پانی مین کہ صاف
اور مطبوخ ہو دو انگلیون سے خوب حل کرین پھر اوسکو پانی مین دھوین جو باریک اجزا ہونگے وہ پانی
مین مخلوط اوپر ہونگے اونکو علیحدہ نکال لین اور دُرد کو پھر بدستور گھسین اور اوسکو بھی نتھار کر اوسکی باریک
اجزا نکال لین اور اوس سب نکالی ہوی کو تھوڑی دیر ٹھہراوین تاکہ نیچے بیٹھ جاوی اور اوپر کا پانی پھینک
دیوین **نوع دیگر** اوّل ناخن تراش کر ہاتھون کو صابون کی پانی سے خوب دھووین پھر گوند کا پانی یا کندرو
حل کرکے ہتیلی پر ملین اور اوسپر ورق طلا ڈالین اور ملتے جاوین یہانتک کہ اوسکی چمچماہٹ جاتی رہی
اور خشک ہوجاوی پھر تھوڑا گوند کا پانی اور ہتیلی پر ڈالین اور چند ورق طلا اور بدستور اوسمین حل
کرین علی ہذا القیاس جسقدر مطلوب ہو پھر ہاتھون کو کسی چینی کے پیالے مین پانی سے دھودین
کہ تمام زر حل شدہ پانی مین آجاوے اور ہاتھ مین نرہی پھر تھوڑی دیر رکھا رہنے دین تاکہ تہنشین ہوجاوے
تب پانی نکال ڈالین تھوڑا گوند کا پانی ملاکر گولیان بناکر رکھا رکھین وقت ضرورت صدف مین آب صمغ کے
ساتھ حل کرکر استعمال مین لاوین اور بعد خشک ہوجانی نوشتے کے شب یا عقیق سے مہرہ کردین خوب براق
ہوجاویگا فقط **ترکیب** بنانی رنگ نقرئی نقلی کی رانگ کو آگ پر گلاکر صاف کرلین اور پھر اوسکو بتکی
متواتر کوٹین اور لمحہ بلمحہ سر پیش گداختہ اوسپر ڈالتے جاوین وقت استعمال تھوڑا سا پانی ڈالکر اک پر گھلاکر
لکھین اور بعد خشک ہونیکے مہرہ کردین فقط **ترکیب** بنانی رنگ سرخ و زرد و رنگاری وغیرہ کی **اوّل رنگاری**

کتاب نمبر اول ۲۲ باغ درختی و سبزہ رنگ

برادہ مس کو پیسین اور شیرۂ انگور یا سرکہ انگوری اوسپر ڈالین اور گھسین اور ذرا دیر چھوڑ دین جب
خشک ہوجاوے تب پھر گھسین اسطرح سات مرتبہ آخر مرتبہ مین جو سبز رنگ پانی اوس سے نکلے اوسکو لیکر
ایک پیالے مین کرلین **نوع دیگر** زنگار ترسائی برادہ مس ۱ حصہ نوشادر ۲ حصہ نمک لاہوری ۱ حصہ نمک اور نوشادر کو جدا جدا
باریک پیسکر برادی مین ملا کر تانبے کے بے قلعی برتن مین رکھکر سرکہ مقطر کہ بہت تند اور تیز ہو یا عرق لیموی کاغذی افسنتین
ڈالین اتنا کہ اوسکے اوپر تک آجاوے اور برتن کا مونھ بند کرکے دھوپ مین رکھدین اور روز سحق کرین اور پھر
دھوپ مین رکھدین اور جب عرق یا سرکہ خشک ہوجاوے اور ڈال دین جبتک کہ سب برادہ زنگار ہوجاوے اور تانبے کا
وجود باقی نرہو **نوع دیگر** برادہ مس ۱ حصہ نوشادر پیکانی ۳ حصہ کو باریک پیسکر برادی مین ملا کر تانبے کے بے قلعی
برتن مین رکھکر سرکہ انگوری تند و تیز یا عرق لیمو اوسپر ڈالین یہانتک کہ ایک انگشت اونچا ہوجاوے پس مونھ
برتن کا بند کرکے گھوڑی کی لید مین پانچ روز تک دابے رہین اور ہر روز لید تازہ بدل مین اچھی زنگار بنجائیگی **نوع**
دیگر زنگار فرنسیہ برادہ مس ۱ حصہ سرکہ تانبے کے برتن مین برادہ رکھکر سرکہ ڈالین اور برتن کا مونھ بند کرکے تنور گرم مین
رکھدین اور سر تنور کا بند کردین ایکسات دن کے بعد نکال لین **نوع دیگر** زنگار فیروزہ ورق مس نہایت باریک
بقدر ضرورت لین اور سرکہ مقطر جسمین اوسکا نصف نوشادر حل کیا گیا ہو لین اور ایک طشت مسی لین سرکے کو
طشت مین لگاکر اوراق کو سرکے مین بھگو کر اوس طشت مین جا بجا چپٹا دین اور زمین نمناک مین گاڑ دین
پس ایک ہفتے بعد نکالکر جسقدر زنگار ہوگئی ہو تراش لین اور جو باقی ہو اوسکو پھر یہی عمل کرین تاکہ سب زنگار
ہوجاوے اور اگر بجاے اوراق برادہ مس ہو مضائقہ نہین **نوع دیگر** زنگار حمصی پیتل کے برادے کو تین بار آبنک
سے دھوین اور ایک پیتل کے برتن مین آب ترنج ڈالکر برادے کو ڈالین اور بقدر نصف وزن برادے کے نوشادر داخل کرین
اور برتن کو ایک دیگ مین رکھکر اوسمین پانی ڈالین اور دیگ کو سرپوش کرکے آگ پر گرم کرین یہانتک کہ جوش
آجاوے اور وقتاً فوقتاً دیکھین جو کچھ اجزا سبز ہوگئے ہون اونکو ایک چمچی کے برتن مین نکال لین اور آب ترنج
اور ڈالین جبتک کہ سب زنگار ہوجاوے **نوع دیگر** زنگار مصفا زنگار حمصی لیکر ہموزن سرکہ مقطر مین حل
کردین جب سرکہ سبز ہوجاوے تب اوسکو صاف کرکے ثفل اوسکا پھینک دین پھر اوسکو قرع انبیق مین ٹپکا دین
یہ زنگار بہت بہتر اور صاف ہوگی **ترکیب** بنانے سفید آب کی سُرب بقدر مطلوب مٹی کے برتن مین
ڈالکر چولھے پر رکھین اور تلے آگ کردین یہانتک کہ گلجاے تب آہنی چمچے سے چلاتے جائین اور آگ تیز کرین
سب سُرب سفید راکھ ہوجاویگی اوسکو مٹی کے دوسرے برتن مین رکھکر اوسرا اوسکا خوب بند کرکے چولھے پر رکھین اور

اگر رقیق القوام ہو تو ایک بتاسہ ڈالدین **ترکیبات** بنانی شنجرف وزنگار و سفید آب وغیرہ
کی **ترکیب شنجرف** رومی پارۂ خالص گوگرد زرد لیکر دونون کو خوب پیسین کہ باہم
یکذات ہو کر خاک سیاہ ہو جاوین پھر ایک آتشی شیشہ بڑی گردن کا ایسا جسکے نصف بلکہ کم از نصف مین
وہ اجزا سما سکین لیکر سر سے آخر تک کئی تہ گل حکمت کرین اور دھوپ مین سکھالین اور وہ دونون چیزین پسی ہوئین
شیشی مین بھر دین اور پانچ حصہ زرنیخ سرخ ڈالکر ملادین اور پھر شیشی کا مونھ لکڑی کی ڈاٹ یا مٹی یا سریش سے
جیسا مناسب ہو بند کر دین اور پھر کسی بڑی برتن مین ریت یا راکھ بھر کر اوسمین شیشے کو اسطرح گاڑین کہ شیشے
کی گردن اوس ریت یا راکھ سے باہر نکلی رہے بعد ہ اوس برتن کا مونھ گل حکمت سے بند کر دین اور اوسکو چولھے پر
رکھکر چولھے کے کنارون پر مٹی لگا دین تاکہ آنچ باہر نخاوے اور پہر بھر نرم آنچ دین اوسکے بعد معتدل اور
پھر تین پہر تک تیز آنچ کرین پھر آگ ٹھنڈی کر دین اور اوس برتن کو بدستور چولھے پر رکھا رہنے دین دوسرے
دن جب خوب سرد ہو جاوے شیشہ نکالکر شنجرف نکالین **نوع دیگر** مٹی کے دو بڑے پیالے لاکر اونکے کنارون
کو ایک صاف پتھر پر گھسین تاکہ ہموار ہو کر درز بند ہو جاوے اور اون دونون کو باہر کی طرف گل حکمت کر لین
تب پارۂ خالص گوگرد زرد ہر تال سبکو پیسکر ملاکر ایک پیالے مین بھر کر دوسرا پیالہ بجای سرپوش جماکر دونون
کے کنارے مٹی سے بند کر کر دھوپ مین خشک کر لین اور خوب گرم تنور مین جسکی آگ نکال ڈالی گئی ہو
ایک اینٹ رکھکر اوس اینٹ پر اوس پیالے کو رکھدین اور تنور کا مونھ رات بھر بند رکھین دوسرے روز
کھولکر پیالہ نکال لین اونمین نہایت سرخ اور خوشرنگ شنجرف نکلیگا اگر شیشی مین بھرینگے تو اوسمین دھوان
رُک کر عودی رنگ معلوم ہوگا فقط **نوع دیگر** شنجر قبرسی سیماب خالص گوگرد سائیدہ ملاکر شیشی مین بند کر کے
گل حکمت کر دین اور ایک دیگ گلی مین رکھکر دیگ مین راکھ بھر دین اور دیگ کو گل حکمت کر کے پانچ گھڑی آنچ دین
اور اگر نوشادر کافی آدھا دانگ داخل کرین بہتر ہوگا **نوع دیگر** شنجرف مصری پارۂ خالص گندھک
شیشی مین رکھکر بدستور مذکور دو دن یا پانچ دن دیگ کو آنچ دین **نوع دیگر** شنجرف مصفا سیماب
گوگرد زرد سائیدہ ملاکر شیشی مین بند کر کر گل حکمت کر دین اور ایک خشت پختہ تنور نیمگرم مین رکھکر شیشی کو
اوسپر رکھدین بعد آدھ گھڑی کے شنجرف نکالین **نوع دیگر** شنجرف ہندی پارہ اور گندھک مساوے
ترکیب بنانی زنگار کی اول زنگار سبزۂ دمنی برادۂ نقرۂ خالص کا لیکر پانی اور نمک سفید یعنی لاہوری نمک سے
تین مرتبہ دھوین اور پھر پیسین اور اوسکی ہموزن نوشادر کافی داخل کرین اور اوسمین سرکہ داخل کرین **نوع دیگر** زنگار زعفرانی

یہانتک کہ ۱/۲ سیر بھر رہجاوے تب صاف کرکر شیشے مین رکھ چھوڑین اور وقت حاجت کاجل کے ساتھ حل کرکر دوات مین ڈالکر لکھین **نسخہ** مداد دیگر لاکھ خام ۶ ماشہ پھٹکری ۱ تولہ سجی لاکھ کو مٹی کے برتن مین ڈیڑھ سیر پانی مین جوش کرین یہانتک کہ خوب حل ہوجاوے پھر پھٹکری وسجی کو باریک پیسکر اوسپر ڈالین اور پھر خوب جوش دین تاکہ رنگ سرخ ہوجاوے تب چھانکر شیشے مین رکھ چھوڑین اور وقت ضرورت تھوڑی سے کاجل مین حل کرکر کام مین لاوین **نسخہ** مداد وسمہ سبز وسمہ کو لیکر بہت پانی مین جوش کرین یہانتک کہ غلیظ ہوجاوے تھوڑا سا گوند ڈالکر لکھین **نسخہ** روشنائی سرخ براق مخترعہ محمد امیر پنجہ کش کتھہ سرخ صاف ایک وزن سجی نصف وزن ایلوا ربع وزن جداجدا کوٹ کر شب کو آب صاف مین بھگو رکھین صبح کو کسی ظرف مسی یا برنجی مین چولھے پر چڑھاکر اول کتھہ کا پانی جوش کرین جب جوش کھانے لگے تو اوسمین بتدریج سجی کا پانی اور تھوڑا تھوڑا ایلوے کا پانی ڈالتے جاوین جب یہ دونون مل جاوین تو کفچے سے حرکت دیتے رہین جب قوام قابل تحریر ہوجاوے تو اوتار کر پارچہ سنگین مین چھان لین **ترکیب** بنانے دودہ کی یہ ہے کہ کئی چراغ نو آب ندیدہ روغن کنجد یا سرشف یا مشخاش یا کتان سے پر کرکے اور اوسمین فتیلے پارچہ کتان کو یا اور کپڑے کے روشن کرکے ایسے مقام مین رکھین کہ صدمۂ باد نہ پہونچے اور گرد ہر چراغ کے تین تین خشت رکھکر ظرف سفالی کو کہ محدب ہو یا کڑاہی کو سرنگون اوسپر رکھدین اسطرح کہ تمام ہوا بند ہوجاوے ورنہ احتمال گل ہوجانے چراغ کا ہے اور سر شعلہ سے اندکے بلند ہو تاکہ اجزاے دود زیادہ مجتمع ہون بعد چند ساعت کے کاجل مجتمع شدہ کو پر مرغ سے علیحدہ کرکے پھر بدستور بالاے چراغ سفال کو سرپوش کردین اور روغن حسب ضرورت ڈالتے رہین جبتک بقدر کافی کاجل فراہم ہوجاوے اور **ترکیب** صاف کرنے کاجل کی ریگ وغیرہ سے یہ ہے کہ ایک پیالے مین پانی بھرین اور کاجل کو اوسپر ڈالین اور پھر اوٹھالین اور **ترکیب** نکالنے چربی یعنی چکنائی کی کاجل سے یہ ہے کہ کاجل کو پسے ہوے نمک کے ساتھ کاغذ کی پڑیا مین رکھکر خمیر آرد ۲ من بند کردے اور اوسکو تنور گرم مین ایک خشت پر رکھدے یا گرم راکھ مین داب دے یہانتک کہ خمیر پک جاے مگر جل نجاے تب نکالکر کام مین لاوے اگر یہ عمل مکرر کرین بہتر ہے کیونکہ تھوڑی چربی رہجانا بھی سیاہی کو مضر ہے **نوع دیگر** کاجل کو کسی برتن مین رکھکر ایک فتیلہ جلاکر کاجل کے متصل کرین تاکہ جلنے لگے تب استعمال مین لاوین **فائدہ** اگر مداد غلیظ القوام یعنی کم روان ہو تو تھوڑا سا عرق لیموی کاغذی ملاوین اور

۱ سیر شیخ بہائی بہ وزن آبخورہ کا ہوتا ہے اور وزن ۲۱ ماشے کا ہے

۲ خمیر آرد نرم نرم

ایک لکڑی سے ہلاتے جاوین تاکہ سیاہ ہوجاوے پھر کاغذ پر لکھین اگر مائل بسرخی ہو تھوڑا آب زاج اور داخل کرین
اور گھسین جبتک سیاہ ہوجاوے لیکن بعد سیاہی کے پھر آب زاج نہ ڈالین ورنہ بگڑ جائیگی پس استعمال مین لاوین
نسخہ مداد خشک دودہ روغن گرفتہ زاج صمغ عربی سبکو خوب اچھی طرح کوٹ کر رکھ چھوڑین اور وقت ضرورت
پانی مین تھوڑی سی حل کرکے استعمال کرین نسخہ مداد خشک نوع دیگر دودہ چربی گرفتہ کو آب صمغ کے ساتھ
پیتل کے برتن مین خوب خمیر کرکے ملین اور پھر تھوڑا آب صمغ ڈالکر مٹی کے برتن مین باریک گھسین اور خشک
کرلین اور رکھ چھوڑین وقت حاجت بقدر مطلوب آب صمغ مین گھولکر کام مین لاوین نسخہ مداد خشک نوع دیگر
دودہ چربی گرفتہ صمغ عربی مازو سبز سودہ سبکو ملاکر خوب گھسین اور ایک مثقال زاج کو کاغذ کی پڑیا
مین رکھکر خمیر آرد مین بند کرکے آگ مین بھون لین پھر نکالکر اور گھسکر داخل کردین اور اسقدر جوش کرین کہ غلیظ
ہوجاوے تب صاف کرکے خشک کرلین اور وقت حاجت تھوڑی سی پیالی مین لیکر آب گرم مین ایک رات
بھیگا رہنے دین نہایت لطیف مداد ہوگی نسخہ مداد یا بس کہ نہایت رنگین اور براق اور جاری ہے
دودہ صمغ عربی نمک سیندھا مرقشیشای سوختہ زنگار مس برادہ مس صبر سقوطری کاجل کوہاون مین
دو پہر تک گھسین اور گوند کو گھول اور چھانکر چند پانی ملاکر اوسمین کاجل کو ڈالکر دوپہر یا پانچ روز تک گرٹین
پھر مرقشیشای سوختہ کو اوسمین ڈالکر دو پہر تک پھر کوٹین اور تھوڑا تھوڑا صبر محلول کا پانی اوسپر ڈالتے جاوین جبتک
تمام صرف ہوجاوے بعدہ تنود رم برگ مورد یا برگ حنا کو پانی مین بھگوکر جوش کرین یہانتک کہ پانی نصف
رہجاوے تب چھانکر تھوڑا تھوڑا یہ پانی اوسمین ڈالتے جاوین اور تانبے کے برتن مین خوب گرٹین یہانتک کہ
پانی صرف ہوجاوے تب اوسکو اقراص بناکر سائے مین سکھالین وقت حاجت بقدر مطلوب حل کرکے استعمال کرین
نسخہ تیس عدد مازوی سفید کو جوکوب کے تین رطل آب ڈالکر جوش کرین یہانتک کہ آدھا رہجاوے
بعد سرد ہونیکے زاج سرخ ملاوین تاکہ سیاہ ہوجاوے اور بحساب فی ۲ ثار کی یک درم صمغ عربی کوٹ کر
ڈالین پھر استعمال مین لاوین نسخہ آب زاج و مازو چار جزو صمغ عربی چار جزو کاجل دس جزو اور تھوڑی سی
زعفران کو باہم ملاکر گھسلین نسخہ مداد ہلیلہ کہ رنگ مین مداد دودہ کی مانند ہے پوست ہلیلہ کابلی کو بھیگے ہوے
پانی مین بھگوکر رکھ چھوڑین جبتک اوسکا پانی خشک ہوکر چوتھائی رہجاوے تب چھانکر دودہ چربی
گرفتہ اور گوند کا پانی اوسمین ڈالکر اور گھسکر استعمال مین لاوین نسخہ مداد لاکھ درخت ڈھاک کی لاکھ
ڈیڑھ تولہ زاج سفید ایک تولہ دونون کو باہم باریک پیسکر مٹی کے برتن مین پانچ سیر پانی مین جوش کرین

۱۲ رنگ مائل بسرخی کا
۱۲ رنگ مائل بسیاہی کا
۱۲ رنگ مائل بزردی کا
۱۲ رنگ مائل بسبزی کا
۱۲ رنگ مائل بسرخی کا
۱۲ رنگ مائل بسیاہی کا

نیل اور صبر زرد ہاون مین ڈالین اور ہاون لوہے یا پیتل کی ہو اور تنو گھڑی تک گھسین اور تھوڑا تھوڑا وہ آب بارو ڈالتے
جاوین جبتک سب صاف ہو جاوی اور آخر مین تھوڑا سیندھا نمک اور مصری اوسمین ڈال دین اور گھسین اور دمبدم
تجربہ کرین جبتک طلا ئی رنگ ہو جاوے پھر چھان لین پھر مشک زعفران کو گلاب مین حل کرین اور تانبہ یا چینی یا
شیشے کے برتن مین رکھ چھوڑین اور بقدر حاجت دوات مین ڈالکر لکھین نہایت رنگین اور براق طلا ئی رنگ
ہو گی **نسخہ** مداد طلا ئی نوع دیگر دودہ روغن کتان چربی گرفتہ مازو سبز زاج ترکی صمغ عربی گوند کو
دو چند پانی مین بھگو دین اور چھان لین اور گاجل کے ساتھ ہاون مین خمیر کر لین اور مازو کو جو کوب کر کے
چار چند پانی مین ایک رات بھیگا رہنے دین دوسرے دن ملائم آگ پر یہانتک قوام کرین کہ کاغذ پر نشر نہو تب صاف
کر کے چینی یا شیشے کے برتن مین بند کر رکھ چھوڑین تاکہ جھلی آجاوی اوسکو نکال ڈالین اور اسیطرح عمل کرین جبتک
کہ جھلی نہ آوے تب چھانکر رکھ چھوڑین اور زاج کو چار چند پانی مین بھگو کر حل ہو جانے دین پس اوسکا صاف
پانی لیکر جوش کرین تاکہ قوام ہو جاوی اور کاغذ پر سے نشر نہو تب اوسی مازو کی پانی مین ملا دین اور وقت حاجت
کے تھوڑا تھوڑا ڈالکر خوب گھسین جبتک سب صاف ہو جاوے کم سے کم سو گھڑی تک گھسین **نسخہ** مداد افشان
اول مداد بطریق متعارف مذکورہ بالا تیار کرین لیکن بجای نمک کے طلا کو حل کر کے آخر مین ڈالین اور
بجای نصف وزن صمغ عربی کے دو ماشی سریشم اور طلا داخل کرنے سے پیشتر ایک ماشہ زعفران کو خوب حل اور
صاف کر کے داخل کرین بعدہ طلا کو دوات مین ڈالکر لکھین بعد لکھنے کے حروف کو خشک کر کے سنگ جزع کے
مہرے سے گھوٹین افشان معلوم ہو گا **نسخہ** مداد حاجی عبداللہ مرحوم دودہ ۴ تولہ صمغ عربی زاج مرکی نیل مازو سبز
مرقشیشای ذہبی نیلا تھوتھا صبر سقوطری کاجل کو ایک کپڑے مین باندھکر برگ ارنڈ ۸ تولہ سہ اور برگ نیم اوسپر
لپیٹ کر ایک دیگ گلی مین ڈالکر پانچ سیر پانی مین دو گھڑی تک جوش کرین پھر نکالکر گوند کو پانی مین حل کر کے
تانبے کے بے قلعی برتن مین ڈالکر کاجل کو اوسمین نیم کی لکڑی سے تین روز تک حل کرین پھر
ادویہ مذکورہ کو جدا جدا باریک پیسکر اور مازو کو آگ مین جلا کر باریک پیسکر اوسمین داخل کر دین
اور اکیس روز تک حل کرین اور جب اوسکا پانی خشک ہو جاوے بجاسار کی لکڑی کا پانی اوسمین داخل کرین **نسخہ**
سہل الماخذ مازو سبز نیم کوفتہ بقدر ضرورت مع دو چند وزن پانی کے ایک برتن مین کر کے خوب مین رکھ دین
یہانتک کہ تین ثمن حصہ کم ہو جاوی اور پھر اوسکو کسی کاغذ پر ڈالکر آزما دین اگر دوسری طرف پھوٹ نکلی تو پھر
مین رکھ دین جبتک گاڑھا ہو جاوے اور کاغذ پر نہ پھوٹے تب چھانکر اوسمین آب زاج ترکی قطرہ قطرہ ٹپکا دین اور

ملاکر رقیق کرکے شیشے مین رکھ چھوڑین اور وقت حاجت دوات مین ڈالکر لکھین **نسخہ دیگر** دودہ چربی بقدر حاجت گرفتہ کتھا صاف گل ہارسنگھار تنگار یعنی سہاگا کتھے اور گل ہارسنگھار کو باہم ایک کپڑے مین باندھکر ڈیڑھ سیر پانی مین بھگودین تین رات دن تک پھر اوسکا صاف پانی لیکر جوش کرین جبتک آدھا رہجاوے اور کاجل کے ساتھ ہاون مین گھسین پھر سہاگا آدھا کچا آدھا بھونا ہوا گھسکر داخل کرین پھر دو روز اور گھسین اور کام مین لاوین **نسخہ دیگر** دودہ گاؤ دام ہیرا کسیس صمغ عربی مازو مازو کو جوکوب کرکے ایک آثار پانی مین تین روز تک تر رکھو بعد ازان خوب جوش کرے جبتک نصف پانی رہجاوے پس اوس پانی کو پارچہ بیز کرکے اوسمین کسیس وصمغ مونون کو باریک کرکے ملادیوے اور کاجل کو کڑاہی آہنی مین ڈالکر اور آب مازو کا چھینٹا دیکر دستہ آہنی یا چوب سنگین سے چند روز علی التواتر سحق کرے جب خشک ہوجاوے بقدر ضرورت پھر آب مازو ڈالے الغرض سات روز تک صبح سے شام تک برابر گھسے بعدہ خشک کرکے رکھ چھوڑے یہ روشنائی بہت صاف اور روان ہوگی **نسخہ** سہل الماخذ کہ بہت روان اور رنگین اور براق ہو دودہ چربی گرفتہ صمغ عربی گوند کو جوب بیجاسار کے پانی مین حل کرین اور کاجل کو موٹے کپڑے مین پوٹلی باندھین اور اوس پوٹلی کو تانبے کے بے قلعی برتن مین رکھکر تھوڑا تھوڑا گوند کا پانی ڈالین اور ہاتھ سے خوب ملتے جاوین اور یہ ایک دن مین بن سکتی ہے **نسخہ دیگر** دودہ چربی گرفتہ زاج سفید یعنی پھٹکری مساوی الوزن صمغ عربی چہار چند چوب بیجاسار کو کوٹ کر پانی مین بھگودین پھر اوسکا صاف پانی لیکر گوند و پھٹکری کو اوسمین بھگودین اور چھانکر حسب دستور کاجل کے ساتھ لوہیکے برتن مین نیم کی لکڑی سے کہ اوسکے سر پر تانبا لگا ہو حل کرین اور تھوڑا تھوڑا بیجاسار کا پانی ڈالتے جاوین دس دن تک اور آخر مین نیلا تھوتھا اور نمک لاہوری اور مصری داخل کرکے چھانکر شیشہ مین یا تانبے کے برتن مین رکھ چھوڑین اور وقت حاجت شیشی کو خوب ملاکر دوات مین ڈالکر لکھین **نسخہ دیگر** دودہ گاؤ صمغ عربی مازو سبز زاج ترکی گوند اور زاج کو بدستور پانی مین حل کرکے اور چھانکر کاجل کے ساتھ ہاون مین دستی سے گھسین اور مازو کو توڑکر اوسیقدر پانی مین بھگو کر بدستور مسطور تیار کرین اور اگر طاؤسی رنگ چاہین تو برگ حنا خشک برگ مورد و سمہ افتیمون یعنی اکاس بیل ہر ایک آدھا درم اوسمین اضافہ کرکے ایک رات دن کھارنہ دین اور پھر نرم آنچ دیکر جوش دین اور کاغذ پر تجربہ کرین جبتک منتشر نہو تب آگ سے اوتار لین اور صاف کپڑے سے چھان لین پھر تھوڑا

دو سو مثقال تک صمغ عربی خالص کو اوسمین حل کرین اور صاف کرلین اور دودہ چربی گرفتہ کو
تانبے کے برتن مین کرکے قطرہ قطرہ اوس پانی سے اوسپر ٹپکاوین اور ملاتے جاوین اور گھسین
اور روز دھوپ مین رکھین اور جسقدر ملانے اور گھسنے مین زیادہ کوشش کرین بہتر ہے اور اگر
چاہین کہ براق ہو دو مثقال مصری اضافہ کرین **نسخہ** حکیم میر محمد مومن صاحب تحفہ مازو زاج سیاہ دودہ برگ تان
مساوی الوزن صمغ عربی ثلثی کل مجموعہ اول مازو کو کوٹ کر پانی مین بھگودین اور جوش کرین تاکہ پک جاوے
تب صاف کرکے سب اجزا اضافہ کرکے جوش کرین تاکہ یکسان ہوجاوے اور جلاتے جاوین یہانتک
کہ بہت غلیظ ہوجاوے پس حسب خواہش پانی ملاکر رقیق کرلین اور اگر مازو کے ساتھ جوش کرین
اور جب حد لائق پر پہونچے صاف کرین بہتر ہے **نسخہ** اصلی منقول از قول مولانا میر علی خوشنویس
کہ یاقوت سے نقل کی ہے **ترکیب** دودہ چربی گرفتہ صمغ عربی زاج قبرسی برگ مورد برگ حنا
۲ مثقال ۲ مثقال ۴ مثقال ۲ مثقال ۲ مثقال
نوشادر مازو زعفران نبات سفید اناریخمن پانی کو کسی ظرف گلی مین جوش کرین جبتک تین من
آدھا مثقال ۸ مثقال آدھا مثقال آدھا مثقال
رہجاے پھر مازو اور زاج اور گوند اور برگ مورد اور برگ حنا ہر ایک کو علحدہ علحدہ پانی مین
بھگودین اتنے پانی مین کہ اونکے اوپر سے اونچا ہوجاوے اور چاہیے کہ مازو کو پانچ چھ بار
کرلیا ہو پس کاجل کو نوشادر کے ساتھ ہاون مین کرکے تھوڑا گھسین اور گوند کو حل کرکے صاف
کرکے اوسمین ڈالین اور گھسین تاکہ خمیر ہوجاوے پھر آب مازو و زاج و برگ مورد و برگ حنا کو چھانکر
آپس مین ملادین اور دیگ مین ملائم آنچ پر جوش کرین اور کاغذ پر امتحان کرین جب منتشر نہو
اوتار کر رکھ چھوڑین اور کاجل اور گوند کو آپسمین خوب کوٹین اور گھسین اور تھوڑا تھوڑا وہ پانی
اوسپر ڈالین جبتک سب تمام ہوجاوے تب تھوڑی زعفران اور مصری کو آب جوشانیدہ مذکور مین
حل کرین اور چھانکر ہاون مین ڈالین اور گھسین اور جسقدر زیادہ گھسین بہتر ہے تب صاف کرکے
شیشے مین رکھ چھوڑین اور وقت حاجت کام مین لاوین اور یہ سیاہی دھونے پر بھی کاغذ سے
محو نہوگی **نسخہ دیگر** دودہ چربی گرفتہ صمغ عربی گوند کو پانی مین حل کرکے کاجل کے ساتھ
یک جزو ۳ جزو
لوہے کے برتن مین لوہے کے دستے سے خوب گھسین کم سے کم پندرہ دن اور جسقدر زیادہ روز
گھسین بہتر ہے جب گاڑھی ہوجاوے برگ حنا کو پانی مین جوش کرین تاکہ نصف یا ثلث
رہجاوے صاف کرکے تھوڑا تھوڑا داخل کرین اور بعد تیاری کے آب حنا کو بقدر ضرورت

۱ مورد بجوالی آس بمعنی ابھیرو عزن الادویہ

۲ من بار دارو وقیکا ہوتا ہے اور اوقیہ چار تولہ دو ماشہ کا ہوتا

رنگین ہوجائیگا پھر روغن لگاوین کہ مثل واسطی کے معلوم ہوا گر رشتہ پیٹ کر یہ عمل کرین تو بھی ہوسکتا ہی **قسم سوم** نسخجات مداد **نسخہ** ازیا[۱] قوت مستعصی کہ ایک قلم سی تیس سطر لکھ سکین اور نہایت رنگین اور براق ہوتی ہے **ترکیب** دودہ[۲] نفط یا دودہ روغن بزرکتان[۳] چربی[۴] گرفتہ صمغ عربی[۵] مرقشیشای[۶] سوختہ ذہبی یا فضی یا نحاسی یا حدیدی زنگار[۷] قبرسی[۸] سینددھا[۹] نمک صبر[۱۰] سقوطری[۱۱] سب کو آب صمغ کے ساتھ جسمین گوند سے پانی دہ چند ہو ہاون مین گوندھکر بقول بعض پانچ دن اور بقول بعض دو پہر تک خوب کوٹین پس مرقشیشای سوختہ کو باریک پیسکر اوسمین ڈالین اور پانچ دن یا دو پہر تک پھر کوٹین اور استعمال مین لائین **نسخہ** مجنون بن محمود خوشنویس **بیت** ہم سنگ دودہ زاج[۱۲] ہم سنگ ہر دو مازو[۱۳] و ہم سنگ ہر سہ صمغ ست دانگاہ زور بازو * مازو کو جوکوب کرکے آب صاف مین بھگودین پھر ذرا آنچ پر رکھدین کہ جھلی پڑجاوے اوسن جھلی کو اوتار ڈالین اور اسیطرح جھلی اوتارتے رہین جب تک کہ پھر جھلی پڑے تب صاف کرکے شیشے مین رکھ چھوڑین اور گوند کو کسی دوسرے برتن مین پانی یا گلاب مین بھگودین کہ نہ بہت غلیظ ہو نہ بہت رقیق اور صاف کرکے کاجل کو ظرف مسی نے قلعی مین گوند کے ساتھ ملاوین اور دستہ چوبی سے کہ اوسکے سر پر تانبا لگا ہو گھسین پھر زاج کو پانی مین ڈالین تاکہ پانی مین گلکر حل ہوجاوے اوسکو صاف کرکے داخل کرین اور چالیس روز تک ہمیشہ تھوڑا تھوڑا مازو اوسمین داخل کرتے رہین اور کوٹتے رہین اور گھستے رہین اور جسقدر زیادہ گھسین اوسیقدر بہتر ہے پھر ایک صاف پاکیزہ کپڑے سے چھانکر کسی تانبے یا شیشے کے برتن مین رکھ چھوڑین اور گھستے وقت گرد اور غبار سے حفاظت رکھین اور مولانا میر علی نے لکھا ہے کہ نتو گھڑی تک خوب زور سے گھسین **نسخہ** دیگر کہ بہت جاری اور خوشرنگ اور براق ہی **ترکیب** مازوی کبود نتو مثقال کو پانی کے ساتھ نرم آنچ پر جوش کرین تاکہ قوام ہوجاوے تب اوتار لین اور دو دانگ زاج کو کپڑے مین باندھکر جب نیمگرم ہوجاوے اوسمین حل کردین پھر صمغ عربی پچاس درم کو اوسمین بھگودین اور بیس درم کاجل چربی گرفتہ کے ساتھ ہاون مین خوب گھسین تاکہ خوب حل ہوجاوے اور دو دن تک دھوپ مین رکھین پھر استعمال کرین **نسخہ** دیگر مازوی سبز بے سوراخ کو باریک پیسکر پانی مین جوش کرین تاکہ پک کر قوام ہوجاوے پھر ذرا دیر رہنے دین تاکہ نیمگرم رہجاوے تب زاج سیاہ قبرسی کو کوٹکر کپڑے مین باندھکر اوس پانی مین ہاتھ سے ملین اور کپڑے کو پھینک دین اور نتو مثقال سے

[۱] ام خوشنویس ۱۲ [۲] نفط یا الکہ [۳] روغن سرخ ۱۲ [۴] چربی گاہیل [۵] صمغ عربی گوند ببول [۶] مرقشیشا نوشادر [۷] زنگار نیلا ہندی [۸] قبرسی سونا مکھی [۹] سینددھا [۱۰] صبر [۱۱] سقوطری [۱۲] زاج [۱۳] مازو

[۱۰] اگر مازو کو جوکوب کرکے بھون کر پانی مین بھگودین اور پھر جوش کرین تو بہتر ہے اور جھلی کم نکلے گی ۱۲ [۱۱] رنگ تیز ہوتا ہے

پھر مہر لیسے گھسے اور پھر دوسری جانب آہار رقیق دیکر خشک کرکے مہرہ کرے اسیطرح چھ سات مرتبہ
مہر دوخ وصلی کو آہار دیکر مہر لیسے گھسے بمرتبہ ہشتم مہرہ دیکر اوسپر لکھے اور جب مشق سے
وصلی سیاہ ہوجاے تب گرم پانی سے دھوڈالے باعث آہار کے کہ اولاسات بار دیا ہے
سیاہی حروف کی دور ہوجائے گی پھر آہار دیکر خشک کرکے مہرے سے گھسکر مشق کرے
اسیطرح عمل کیا کرے **قسم دوم** قلم کے بیان مین قلم اگرچہ اکثر ملکون مین اور ہندوستان مین
خصوصًا ملک پنجاب مین بہ مثال دانیال پور اکثر ہوتا ہے اور ملک ٹھٹھہ مین دریاے شور کے
کنارے بہتر ہوتا ہے لیکن قلم واسطی کہ ایک شہر ولایت بصرہ مین ہے لطافت اور پختگی
اور خوش نگاری مین اوس سے بہتر کمین نہین ہوتا اور لحاظ اس امر کا رہے کہ ریشہ قلم
کج نہو تا شگاف درست آوے قلم کو کسی تختہ مسطح یا میز پر چھوڑین جس بھل ٹھہر جاے
اوسی بھل تراشنا قلم کا چاہیے اور میدان دہان قلم عقد وسط ابہام یعنی نرانگشت سے
اخیر تک ہووے اور بقول بعض دور قلم کو رشتے سے ناپ کر اوسکے مطابق میدان دہان قلم
رکھنا چاہیے اور نرمی و درشتی دہان قلم بحد اعتدال نگاہ رکھکر حواشی دہان قلم کو ریشے سے
پاک کرین شق یمین قلم کو اُنسی کہتے ہین اور شق یسار کو وحشی وحشی کو خفی بھی کہتے ہین کیونکہ
دندانے اور شوشے وغیرہ باریک اجزای حروف خفی سے لکھے جاتے ہین اور اُنسی کو جلی بھی کہتے
ہین پس اُنسی بہ نسبت وحشی کے اندکے نرم ہو تو بہتر ہے اسکا لحاظ شگاف کے وقت چاہیے
یعنی شگاف ٹھیک وسط مین نہ لگاوین بلکہ بجانب یسار زیادہ حصّہ چھوڑین اور قط اندک محرف دینا چاہیے
اور گرفت قلم کی تین انگشت یعنی ابہام و سبابہ و وسطی سے چاہیے اور بنصر تلے سے
واسطے مدد کے رہے اور چاقو قلمتراش تیز رکھنا چاہیے اور نقشجات وغیرہ کے واسطے
اسٹیل پین یعنی قلم آہنی اور خاکہ بنانے کے لیے پنسل یعنی سرمہ کی قلم جسکا نشان
ربڑ سے محو ہوسکتا ہے اور رنگ آمیزی وغیرہ کے واسطے موقلم یعنی گلہری کی دُم کے
بالون کا قلم بھی پاس رکھنا مناسب ہے **ترکیب نقاشی کرنے قلم کی**
زہرۂ گاؤ کو گل کوزہ گران کے ساتھ ملاکر اوس سے قلم پر جسطرح چاہین نقاشی کرین
اور خشک ہوجانے دین پھر گوگرد سرخ کو آگ پر رکھین اور اوسکی آنچ پر قلم کو پھیرتے جائین

آدھے کو بطریق مذکور سرخ کرے جب خشک ہو جاتے تو زعفران مین چھوڑے **دوازدہم** ۱۲ رنگ بنفش گل بنفش لاکر کوٹ کر صاف کرکے کاغذ کو اوسکے پانی مین ڈوبدے **سیزدہم** ۱۳ رنگ طلا اوسی چار حصہ آب بنفش یک حصہ زرداب معصفر اوسمین کاغذ کو رنگ کرین **چہاردہم** ۱۴ رنگ برگ نے کاغذ بادی کو رنگ آل مین رنگے **پانزدہم** ۱۵ رنگ گلگون قدرے بقم کو ریزہ ریزہ کرکے پانی مین جوش کرے صاف کرکے سفید آب حل کرکے اوسمین ملادے اول کاغذ کو آب پھٹکری مین تر کرکے خشک کرے پھر آب بقم مین رنگے **شانزدہم** ۱۶ زرد لیموئی قدرے زعفران اور قدرے ورق طلا نیم حل اوسمین ملادے کاغذ کو اول آب پھٹکری مین پھر اوسمین ڈالے **ہفتدہم** ۱۷ رنگ نارنجی کاغذ کو اول آب پھٹکری مین اور پھر معصفر مین رنگین اگر زرافشان مطلوب ہو تو بطور لیموئی عمل کرین **ہیجدہم** ۱۸ رنگ بادنجانی اول کاغذ کو آب بقم مین رنگین پھر خشک کرکے آب زاج کبود مین ڈالین **نوزدہم** ۱۹ پستئی زعفران کو آب زاج کبود مین حل کرے اوسمین کاغذ کو رنگے **بستم** ۲۰ عودی کاغذ سبز کو آب زاج و مازو مین ڈالے **بیست و یکم** ۲۱ چنپئی روشن کاغذ شب دادہ کو آب زنگار و سفیدے مین ڈالے **بیست و دوم** ۲۲ طوطی کاغذ کو آب زنگار مین رنگے **بیست و سوم** ۲۳ لاجوردی کاغذ کو آب بنفش مین تھوڑی دیر پڑا رہنے دین۔

بیست و چہارم ۲۴ فیروزئی تھوڑا سفید آب بنفش مین ملاوے کاغذ کو اوسمین رنگے **بیست و پنجم** ۲۵ گل بنفشئی کاغذ کو آب معصفر مین کہ ترشی نڈالی ہو رنگے خشک کرکے آب لیمون مین ڈوبدے **بیست و ششم** ۲۶ گلناری گل انار کو کوٹ کر صاف کرے اور کاغذ شب دادہ کو اوسمین رنگے

ترکیب بنانے وصلی کی

وصلی کے واسطے کاغذ سطبر و مضبوط لین آرد گندم رات کو بھگوین صبح کو شیرہ نکالکر آتش موافق مین قوام کرین مگر وقت قوام برابر لکڑی یا چمچے سے حرکت دیتے رہین کہ جمنے نپاوے اور ایک شب اوسکو بسا کر قدرے پانی ڈالکر کپڑے مین چھان لین اوسکو آہار ۲۷ کہتے ہین آہار رقت اور غلظت مین معتدل ہو پس ایک تختہ ہموار وصاف پر ایک ورق کاغذ کا رکھکر آہار دے کہ سب جگہ یکسان ہوئے اور دوسرے ورق کو طشت پر آب مین غوطہ دیکر اوس ورق پر وصل کرے اگر ہوا اندر پرت کے رہگئی ہو تو ہاتھ آہار مین آلودہ کرکے ہوا کو حواشی وصلی سے نکال دے پھر وصلی کو ہوا مین خشک کرے

اقسام اقسام کا کاغذ باریک اور سطبر صاف اور پر کار ہر رنگ کا بنتا ہے اور ہندوستان مین بھی آتا ہے **ترکیب** دار و سطبر کرنے کاغذ کی کہ مثل کاغذ بغدادی کے نشف نہو چاول سفید کو نمک کے ساتھ ملکر پانی سے دھوئین تاکہ سفید ہو جائین پھر تھوڑا سا پانی ڈالکر ایک رات دن رکھ چھوڑین تاکہ نرم ہو جائین پھر پیسکر چھانکر کسی برتن مین رکھ کر نرم آگ مین جوش کرین اور لکڑی سے حرکت دیتے رہین بعد پختگی کے اوتار کر سرد کرین اور یہ آہار کاغذ پر چڑھاوین اور خشک کرلین پھر ذرا نم کرکے مُہرہ کرین اور جو رنگ دینا ہو دارو مین داخل کرین

ترکیب رنگ کرنے کاغذ کی ۲۶ قسم **اوّل** رنگ عروسک گل خسک جسکو کافیشہ[۱] اور عصفر بھی کہتے ہین لیکر باریک کرکے تھورا پانی اوسمین ڈالدین کہ نم ہو جائے دوسرے روز ایک کرباس مین رکھکر لٹکا دیوے اور اوسمین پانی ڈالدے تاکہ آب زرد اوسکا بالکل نکلجائے پھر نچوڑکر دھوپ مین نیم خشک کرلے پھر اوسمین بحساب فی آسیر پاؤ بھر قلیائے[۲] سودہ ملاکر ہاتھ سے ملے یہانتک کہ کشتہ ہو جائے اور شناخت کشتہ ہونے معصفر کی یہ ہے کہ اگر پانی مین ڈالین غرق ہو جائے پھر بدستور سابق اوسمین پانی ڈالکر ٹپکا دے کہ اوس سے آب سرخ جسکو عروسک کہتے ہین نکلے گا پھر انار دانہ سفید یا آب لیموا اوسمین تھوڑا سا ڈالے اور ہاتھ سے تہ و بالا کرے اگر اوسمین کف اوٹھے معلوم کرے کہ آب انار کم ہے اور ڈالے پھر کاغذ کو اوس رنگ مین ڈالے اگر کاغذ سطبر ہو تو ایک پہر ورنہ کم مین رنگین ہو جائیگا **دوم**[۲] رنگ پیازی کاغذ کو رنگ سابق مین تھوڑی دیر ڈالکر نکال لے پھر آب صاف مین غوطہ دے **سوم**[۳] رنگ نخودی رنگ عروسک مین آب انار دانہ ڈالے کاغذ کو اوسمین ڈالے **چہارم**[۴] رنگ عنابی آب زرد کہ سابق مین نکالا تھا اوسمین کاغذ کو ڈالکر خشک کرکے آب زاج مین غوطہ دے **پنجم**[۵] رنگ سبز زرد آب سابق دو دانگ اور نیل پختہ چہار دانگ **ششم**[۶] رنگ چینی زرد آب چہار دانگ اور نیل پختہ دو دانگ ملائے **ہفتم**[۷] رنگ زرد تھوڑی زعفران اور تھوڑا آب نیمگرم ملاکر دو پہر رکھا رہنے دے صاف کرکے کاغذ کو اوسمین رنگ کرے **ہشتم**[۸] حنائی حنائے غیر کوفتہ کو مثل ترکیب زعفران عمل کرے **نہم**[۹] بستان افروزی تھوڑی بستان افروز[۱۰] لیکر مثل زعفران عمل کرے **دہم**[۱۰] کاغذ دو رنگ کہ آدھا سفید آدھا سرخ ہو کاغذ کو رنگ معصفر مین غوطہ دے **یازدہم**[۱۱] دو رنگ کہ آدھا زرد ہو آدھا سرخ اوّل

[۱] کافیشہ اور عصفر ہندی کسنبہ[۱۲] ہندی بھی کہتے ہین[۱۳] بستان افروز کو تاج خروس کہتے ہین[۱۴] اہل ہند آتش کا کلغا گویند[۱۵] ازبہان و سراج و غیاث

آدھا کو

یکن پیروی استادان + مبدا از نوشتهای استادان پیش + بر طرز نکوی خطشان خامه بران +
ایضاً گر در سر تو رحسن تحریر هوا ست + تحریر اساتذه ترا راهنما ست + هر نقش که از خامهٔ
استاد بود + در صنعت حسن خط همان طرز بجا ست + اسیواسطے خاکسار نے ہر خط کی تعلیمات
شامل کتاب کی پس چاہیے کہ اوّل حروف مفرد[۱] بعدہ مرکبات دو حرفی من بعد قطعہ وغیرہ کی
مشق کرین **قطعہ** چون فراغت ز مفردات آمد + وقت مشق مرکبات آمد + گر تو تحصیل حسن خط
خواہی + ختم او بر مقطعات آمد + اور جب سے قطعے کی مشق شروع کرین محرف لکھنے کی بھی عادت
ڈالین **شعر** محرف تراش و محرف نویس + باندک زمانہ سؤ خوشنویس + اور مشق بکثرت
کرین کیونکہ محنت اور کثرت مشق خوشخطی کو بڑی موثر شے ہے **بیت** گر تو میخواہی کہ خطت
خوب گردد ای انیس + مینویس و مینویس و مینویس و مینویس + اور چونکہ درست ہونا اسباب کتابت
یعنی قلم و مداد و کاغذ کا اور جاننا قاعدہ اونکی درستی اور بنانے کا جزو اعظم خوشنویسی کا ہے
چنانچہ کسی اُستاد کا قول ہے **قطعہ** ایکہ در شیوهٔ خط سعی نمائی شب و روز + بشنو این نکتہ و
چون من بنبشین فارغبال + پنج چیز ست کہ تا جمع نگردد باہم + ہست خطاط شدن نزد خرد امر
محال + قوت دست و وقوف خط و استاد شفیق + طاقت محنت و اسباب کتابت بکمال + گر ازین
پنج یکی راست نگردد دمبدل + ندہد فائدہ گر سعی نمائی صد سال + لہذا کاغذ و قلم وغیرہ کا بھی بیان ایک ایک
قسم مین کیا جاتا ہے **قسم اوّل** کاغذ کے بیان مین بعض کتب سے دریافت ہوتا ہے کہ
زمان سابق مین اکثر ولایات مین پوست آہو پر لکھا کرتے تھے چنانچہ اب بھی ملک دکن و اڑیسہ
و بنگالہ و کشمیر مین بعض لوگ ایک درخت کے پوست یا درخت تاڑ کے پتون پر لکھتے ہین فردوسی
شاہنامہ مین لکھتا ہے کہ طہمورث شاہ دیو بند کے عہد مین کاغذ ایجاد[۲] ہوا فقط اکثر ملکون مین
کاغذ اچھا ہوتا ہے ملک ہندوستان مین بمقام سیالکوٹ اور کشمیر و دہلی اور اکبر آباد اور قنوج
اور کالپی اور ملک شرقی مین اکثر جگہ کئی قسم کا کاغذ خوب اور صاف اور مضبوط ہوتا ہے لیکن کاغذ
دولت آباد دکن کا خوبی اور پرکاری اور سفیدی اور صفائی اور دیرپائی مین بے نظیر ہوتا ہے
اور کاغذ سمرقند کا بھی مشہور ہے چنانچہ لکھا ہے **ابیات** جنداکاغذ سمرقندی + مکنبش رد
اگر خردمندی + خط بر و صاف و خوب می آید + صاف و پاک از عیوب می آید اور ملک انگلستان مین

۱ مفرد اشتمل کلمات کو کہا جاتا ہے جو ترکیب یعنی جوڑ سے خالی ہون اور قطعہ وہ کلمہ کو کہتے ہین جو ابتدا سے انتہا تک قلم برداشتہ لکھا جائے

۲ اور بعض محققین کی رائے ہے کہ قبل حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ۱۷۰ برس پیشتر یا ۲۰۲ سال قبل از تقرر ستہ ہجری کے ملک چین مین من کاغذ بنانا ایجاد ہوا پھر تمام دنیا مین رائج ہو گیا ۱۲

ظ غ ف ق ن ی اور ۵ آ بے نقطہ اح در س ص ط ع گ ہ ل م و ہ ر پس دونون قسم کے حرف تبدیل کر کے لکھے جائین اوّل اوّل سے دوم دوم سے علی ہذا القیاس **قطعہ** خط تبدیل حروف اس لیے ایجاد ہوا + تا کوئی غیر نہو راز دلی سے محرم + بے نقطہ سے متبدل ہون نقطہ دار حروف + غیر منقوط کی جا آئین حروف معجم + مثلاً غریب پرور یون لکھا جاے لج ر ۱۱ جعج

ہفتم اور اسیطرح پر ایک خط ہے جسکو نظیرہ کہتے ہین یعنے ایک دائرے کے محیط پر جملہ حروف ابجد لکھتے ہین جیسے پس ہر حرف کا نظیرہ وہ حرف ہی جو اوسکے مقابل کو واقع ہی چنانچہ کسی شاعر نے شاہی **قطعہ** مین کہا یہ اون سے کہ دیدہ بجہد مجھے + ابجد کے دائرے سے نظیرہ عراق کا کہنے لگے کہ صورت جذر اصم سہے یہ ہونا ہی پس محال ہے اس امر شاق کا + مراد عراق کے نظیرے سے بوسہ ہے اور نظیری مین غریب پرور یون لکھین گے نوخ عواد **فصل چہارم**

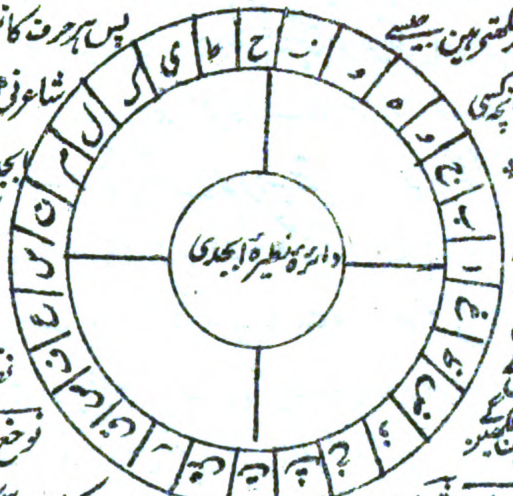

خطوط مستور کے بیان مین شیر یعنی دودھ مین قدرے نوشادر ملا کر اوس سے کاغذ پر لکھین حرف ناپدید ہونگے آگ دکھلانے سے خط سیاہ ظاہر ہوگا آب پیاز و زرد چوبہ نیل و مازو و دناس و انشجار مین سے جو جو ملا کر لکھین آگ دکھلانے سے خط سبز ظاہر ہوگا آب پیاز سے لکھا آگ دکھلاوین خط سبز ظاہر ہوگا آب لیمو کے لکھنے سے زرد ظاہر ہوگا آب نارنج سے سرخ خط شیر خالص سے زرد آب نوشادر یا شیر آکہ سے سرخ مازو یا زاج سرخ سے لکھین ناظاہر ہوگا آگ دکھانے سے ظاہر ہوگا پانی مین بھگونے سے خط سیاہ ظاہر ہوگا شیر عورت اور پھٹکری سے لکھے اگر پانی مین گر پڑے تر نہوگا اگر سپند کو تین روز پانی مین تر رکھین اوس سے لکھین سرخ ظاہر ہوگا اگر زہرہ پلنگ و زہرہ سگ سیاہ و زہرہ باز سبکو ملا کر کاغذ پر لکھین یا آب چشم گربہ سیاہ سے لکھین یا خون کبوتر مین قدری آب اور قدر روسیاہی ملا کر اوس سے لکھین تین ناپدید ہوگا تاریکی شب مین پڑھا جائیگا **فصل پنجم** اسباب کتابت کے بیان مین واضح ہو کہ حصول حسن خط کے واسطے واقفیت قواعد خط اور پاس موجود ہونا تعلیمات کا ضرور ہے کہ اسکے ملاحظہ طرز سے نہایت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ کہا ہے رباعی خواہی کہ تو خوشنویس باشی بزمان + از جہد

ہو سکتی ہے کہ کاغذ پر نشان حلقہ مجوف حروف الفاظ کا کسی چیز کی نوک مثل سوئی وغیرہ سے
کر لین یا خط تو ام مین ایک اور کاغذ پر قلم جلی لکھکر اندر تہ دونون صفحون کے رکھکر اوسکے
گرد اگرد خطوط کھینچے جائین[۱] **فصل سوم** خطوط مرموزہ کے بیان مین واضح ہو کہ دانشمندون نے
اخفاے بعض مطالب کے واسطے خطوط مرموزہ ایجاد کیے ہین چنانچہ طلسمات اور عملیات اکثر
انھین خطوط مین لکھے جاتے ہین از انجملہ جو راقم الحروف کو معلوم ہین درج کرتا ہے **اوّل** خط ہندسہ
یا خط طلسم قاعدہ[۲] اوسکا یہ ہے کہ ایک خط عرضی کھینچکر جو کچھ لکھنا ہو اونکے اعداد حروف اوپر
خط کے اسطرح لکھین کہ حد آحاد خط سے جدا رہے اور عشرات ملجائے اور مآت خط کو تقاطع
کر جائے اور ہزار کو خط سے خارج بالمد جمع احد[۳] کے خم کر دیتے ہین چنانچہ اسکو کسی نے نظم کیا ہے
شعر احد بخط نرسد لیک میرسد عشرات ✣ مائہ زخط گذرد الف خم بسوے راست ✣ اور ابجدیہ ہے
ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ آسے طا تک آحاد ی سے ص تک عشرات
ق سے ظا تک مآت اور غ ہزار ہے پس اگر لفظ غریب پرور لکھنا ہو تو یون لکھین
۲۶۲۲۲۱۲۷ **دوم**[۴] جسکے حروف تہجی یہ ہین ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ
مثلاً اگر غریب پرور لکھین تو یون غ ۲ ر ۲ ی ۲ ب ۲ ۲ و ۲ ر ۲ ی ۲ ب **سوم**[۵]
خط سر و ایک کھڑا خط کھینچکر بجانب یمین خطوط محرف بتعداد شمار مراتب کلمات ابجد اور بجانب
یسار بتعداد نمبر اوس حرف کے کھینچین یعنی اگر کلمہ سوم کا حرف دوم ہو تو تین خط بجانب
راست اور دو بجانب چپ مثلاً غریب پرور یون لکھین گے
چہارم[۶] حروف تہجی کے سات لفظ چار چار حرف کے بناتے ہین اَبْتُثْ بِجَحْخُ دَذِرْ زَسْ
شَصِضَطْ ظَعِغَفْ قَكِلُمْ نُوہِیْ انمین حرف اوّل مفتوح دوم مکسور سوم مضموم چہارم ساکن ہے
اوّل ہندسہ نمبر لفظ کا لکھو اور جو حرف مطلوب ہو اعراب اوسکا اوسپر لگاؤ مثلاً غریب پرور یون
لکھا جائیگا ۵ ۳ ۲ ۱ ۲ ۳ ۲ ۷ **پنجم**[۷] **شعر** کم صلا او حطہ درسع ✣ حرف منقوطرا بجا بیش دع ✣
مصرع اول مین حروف مہملہ کے سات لفظ دو حرفی بناتے ہین پس حروف مہملہ تبدیل ہو کر
لکھے جائین گے اور منقوطہ بدستور رہین گے مثلاً غریب پرور یون لکھین غذیب پداو
ششم[۸] تبدیل الحروف ۵ احرف نقطہ دار ہین یعنی ب ت ث ج خ ذ ز ش ض

[۱] از ایک کاغذ پر قرمی پنسل لکھین اور اوسکے پاس ہی دوسرا کاغذ رکھکر اوپر کا کاغذ دبا دین تا کہ اوپر کا لکھا ہوا نیچے کے کاغذ پر اوسکے حروف کا نقش ہو جائے اور اوسی نقش خط کو اوپر کے کاغذ پر قلم جلی سے لکھ دین تو وہ لکھا ہوا نیچے کے کاغذ پر بھی آجائیگا اور اسی طرح سے بہت آسانی سے دوسرا آدمی ایک شخص کا لکھا ہوا پڑھ سکتا ہے

[۲] اعداد حروف تہجی یہ ہین ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

[۳] بعض ایک کا لکھا ہوا

[۴] دوم حروف تہجی کے نقطے اور شکل ایک ہی ہوتی ہے

[۵] سوم

[۶] چہارم

[۷] پنجم

[۸] ششم

خوبی اس خط کی یہ ہے کہ زمین نقاشی کی کم ہو گل و برگ زائد ہون یعنی سیاہی کم لگے اور بعض لوگ
زمین کے بجاے خطوط باریک کر دیتے ہین اور بعض بیل اور بوٹا اور زمین سب اقسام رنگ سے
بناتے ہین دوم خط غبار قلم خفی سے نقاط اسطرح پر دیتے ہین کہ جس سے صورت حروف والفاظ کی
بقلم جلی ظاہر ہو اور اوسمین شکل غبار کی معلوم ہوتی ہے بعض خط غبار اسطرح پر لکھتے ہین کہ کوئی
عبارت وغیرہ قلم نہایت خفی سے اسطرح لکھین کہ بقلم جلی صورت الفاظ ظاہر ہو سوم خط طاہی اوّل
مثل گلزار شکل حروف والفاظ کی بناکر جوف حروف مین تصویر طاہی لکھین حرف جسطرف سطر مواوس
طرف مونہہ اور جسطرف باریک ہو اوسطرف دم چہارم خط طغرا وہ ہے کہ کسی عبارت وغیرہ سے
شکل کسی جانور کی یا صورت بیل و پھول وغیرہ یا صورت محراب وغیرہ بناتے ہین اور اکثر خط نسخ
مین دیکھنے مین آیا ہے اور اسمین جایز ہے کہ بعض کشش وغیرہ زائد از حروف واسطے درستی شکل
طغرا کے لکھدیتے ہین پنجم خط توامان بیشتر چاہیے کہ مشق اسبات کی کرین کہ شکل حروف والفاظ
مجوف راست و معکوس لکھ سکین مثلاً الف کی ا (پھر ایک باریک کاغذ لیکر دوتا کرین اور جو
کچھ لکھنا ہو اوسکا کچھ جزو ایک صفحے راست اور کچھ صفحۂ دوم پر معکوس لکھین پھر اون خطوط جزو الفاظ
سے ملحق بیرونی طرف پھول بوٹے وغیرہ ایسے بناوین کہ جس سے دیکھنے والے کو اشتباہ اسکا نہو
کہ یہ خط جزو الفاظ تھا پھر تہ کاغذ کی دوسری طرف اوٹ دین یعنی دو نو صفحے لکھے ہوئے ملجائین پس دونون
ملاکر روبروی آفتاب دیکھنے سے لکھا ہوا بقلم جلی سفیدی مین نظر آئیگا۔ واضح ہو کہ بعض ایک
لفظ کے صرف دو جزو کرتے ہین بعض کئی جزو ششم خط ناخن کاغذ کو اسطرح ہاتھ مین لین کہ سب
اونگلیان نیچے کاغذ کے رہین اور انگشت نرا وپر پھر ناخن انگشت نرکو ناخن انگشت وسطی مین
ڈالین کہ کاغذ دونونکے اندر دب جائے پھر کاغذ کے جانب یسار کے طرف کو دست چپ سے
مضبوط پکڑ کر دست راست کو جانب است کھینچین ناخن سے ایسا خط پیدا ہوگا کہ ایک طرف کو
سطح کاغذ کی دب جائے گی اور ایک طرف کو اوبھر آئے گی اسیطرح صورت حروف والفاظ کی
اوس سے بنائین مگر لحاظ رہے کہ اوبھار خطوط کا جانب اندرونی حروف ہو مگر بیشتر چاہیے
کہ حروف مجوف راست اور معکوس لکھنا آتا ہو کیونکہ اس خط مین اکثر ورق کا صفحہ لوٹ کر لکھنا
ہوتا ہے **فائدہ** خط توام اور ناخن مین اگر راست اور معکوس لکھنا نہ آتا ہو تو ایک ترکیب

بابا نسخ مین شان محقق کی ملانے سے خط طغرا بنا ۱۲

ہین اگر ہمزہ اور الف مین فرق نکیا جاے ورنہ ۲۹ اور لام الف جو مفردات مین لکھتے ہین یہ طریق متاخرین ہی وہ فی الحقیقت حرف مفرد نہین ہی چونکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہی لہذا اوسکو ایک حرف سے ملاکر لکھنا چاہیے پس وجہ اختصاص لام کی یہ ہی کہ لام اور الف مین اتحاد قلبی ہی اور یہ حروف مُرامر بن مرۃ طائی نے زبان ہیرو کے حروف عبرانی سے باختلاف ہیات و وضع مقرر کیے ہین صورت و نام حروف ابجد عبرانی ذیل مین مرقوم ہی

نام حروف عبرانی	صورت خط عبرانی	صورت خط نبطی	نام عبرانی	صورت خط نبطی	نام عبرانی	صورت خط نبطی	نام عبرانی	صورت خط نبطی	نام عبرانی	صورت خط نبطی
الف	١	ا	بیتہ	ב	ب	ב	گیمل	ג	ج	ג
ہے	ה	ه	واو	ו	و	ו	زاین	ז	ز	ז
طیتہ	ט	ط	یود	י	ی	י	کاف	כ ך	ک ہ	כ
میم	מ	م	نون	נ	ن	נ	ساخ	ס	س	ס
فے	פ ף	ف	سیدے	צ	ص	צ	قوف	ק	ق	ק
سین شین	ש	س ش	تاو	ת	ت	ת				

شاخ ذ ض ظ غ اہل عرب نے بزیادت نقاط ایجاد کیے

من بعد پیچ زگ فارسیون نے باضافۂ نقاط مقرر کیے اسیطرح جب تحریر اردو و ہندی زبان اس خط مین ہوئی تو ٹ ڈ ڑ او نھون نے بزیادت طا مقرر کیے اور واضح ہو کہ زبان سابق مین حروف پر اعراب یعنی زیر زبر لگاویتے تھے اور بعض متاخرین نے اعراب غیر رنگ سے واسطے آسانی کے لگانا اختیار کیا مثلاً حرف اگر سیاہی سے لکھے تو اعراب کو شنگرف سے لکھا چنانچہ زبر کا ایک نقطہ اوپر حرف کے اور زیر کا تلے اور پیش کا آگے حرف کے اور یہ اعراب ایجاد حجاج بن یوسف ہین من بعد خلیل بن احمد بصری نے کہ واضع علم عروض کا بھی ہی بجاے نقاط کے اعراب کی علامات خاص اور بموقع اونکے لگانیکا ایجاد کیا کہ ابتک رائج ہین فقط خاکسار کو جو خط معلوم ہین اونکی تعلیمات مفردات و مرکبات مع پیمائش حروف آخر کتاب مین لکھتا ہی

فصل دوم خطوط مصنوعہ کی بیان مین اوّل خط گلزار ترکیبی وسکی یہ ہی کہ قلم خفی سے بصورت حلقہ صورت حروف کی لکھین جیسے الف کی ا اور اوسکی جوف مین اقسام گل و برگ و بیل بوٹا لوازم گلزار سے نقاشی کرین لیکن پیشتر مشق اس خط کی چاہیے کہ خط نستعلیق سے خوب واقفیت ہو کہ کس جگہ پر حرف کسقدر سطبر اور کس جگہ پر باریک لکھا جاتا ہی کما لایخفی اور

اور جو متحرک ہو وہ ہمزہ ہے ہمزہ کی کوئی خاص شکل معین نہین ہے کبھی بشکل الف کبھی واو کبھی بشکل یا لکھا جاتا ہے جیسے مسائل مؤنث مسائل اور مؤنث مسائل مین ہمزہ کا فرق ہے کہ ہمزہ کے نام مین اوّل وہی حرف آتا ہے ۱۲ ۵ عرش مشق کو اسطے حروف متشابہ مین کہ صورت ایک ہے حرف سے گننا کافی ہے ۱۲ ۵ بالکس جمیع نقط ۱۲

دوم ارغون کابلی سوم مولانا یوسف مشہدی چہارم مولانا مبارک شاہ زرین قلم پنجم سید حیدر ششم میر یحیی سن بعد رقاع و توقیع سے استنباط کرکر ایک خط تعلیق ایجاد ہوا چنانچہ مولانا جامی فرماتے ہین قطعہ کاتبان اہفت خط ہا شد بطرز مختلف ✤ ثلث و ریحان و محقق نسخ و توقیع و رقاع ✤ بعد ازان تعلیق آن خط ست کش اہل عجم ✤ از خط توقیع استنباط کردند اختراع ✤ خط تعلیق کا سطح نہایت کم ہی خواجہ تاج سلیمانی نے کہ چھ خط سابق مین خوشنویس تھا خط تعلیق کو خوب لکھا اور متاخرین مین سے مولانا عبد الحی کہ ابو سعید مرزا کا منشی تھا اس خط مین کمال مشق رکھتا تھا اور مولانا درویش اوس سے بھی زائد ہوا اور کہتے ہین کہ پھر عہد صاحبقران مین خواجہ میر علی تبریزی نے نسخ اور تعلیق سے آٹھوان خط نستعلیق ایجاد کیا اسی وجہ سے نام اوسکا نستعلیق رکھا گیا وہ تمام دور ہی اوسکے دو شاگرد کامل ہوے ایک مولانا جعفر تبریزی دوم مولانا اطہر لیکن اس امر مین تامل ہے کیونکہ اکثر نوشتی نستعلیق کے حضرت صاحبقران کے عہد سے پیشتر کے دیکھنے مین آئے ہین اور اس خط کے خوشنویسون مین سے مولانا محمد او بھی ہی اور سب سے اعلی خوشنویش مولانا سلطان علی مشہدی ہے اگرچہ خواجہ اطہر سے تعلیم نہین پائی لیکن اوسکی تعلیمات سے استفادہ کرکے طرز حاصل کیا اور پھر اوسکے چھ شاگرد نامور ہوے اول سلطان محمد خندان دوم سلطان محمد نور سوم مولانا علاء الدین ہروی چہارم خواجہ زین الدین نیشاپوری پنجم محمد قاسم ششم شادی شاہ بعد ازان اعلی خوشنویش نستعلیق کا مولانا میر علی ہروی ہوا اگرچہ بظاہر خواجہ زین الدین کا شاگرد تھا لیکن خواجہ سلطان علی مشہدی کی تعلیمات سے استفادہ کیا بعد ازان محمد حسین تبریزی اور میر سید احمد مشہدی اور مولانا شاہ محمد نیشاپوری اور مرزا ابراہیم اصفہانی اوستاد مشہور ہوی ہندوستان مین بھی اول خط نستعلیق رائج تھا عہد حضرت جلال الدین محمد اکبر بادشاہ مین خط تعلیق رائج ہوا بعدہ خوشنویسون نے خط نستعلیق اور تعلیق کو ملاکر خط شکستہ جسکو خط دیوانی بھی کہتے ہین ایجاد کیا اور صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ کے عہد خلافت مین رائج ہوا اور علی الخصوص عہد وزارت سعد اللہ خان مین مکتوب نگاری مین اس خط نے رواج پایا اس خط کو چندر بھان برہمن منشی شاہجہانی اور محمد جعفر مخاطب بکفایت خان دیوان تن عالمگیری اور شیخ احمد سہرندی نے کمال کو پہونچایا فقط آور فی زمانہ ہندوستان مین سید امیر پنجہ کش دہلوی مشہور ہین اونکے شاگردون مین سے آغا مرزا فقط اب جاننا چاہیے کہ تعداد حروف مین مصرطلا نقطے کا اختلاف ہر مگر اس کتاب مین جن خطوط کا ذکر ہی اون مین ۲۸ حروف

۱ مخفف نسخ و تعلیق ۱۲ ۲ ہروی یا کرن ہرات ۱۲ ۳ بعض نے لکھا ہی کہ خط نستعلیق اور نسخ کو ملاکر ۱۲

خط ہندی و سریانی و یونانی و عبری و قبطی و معقلی و کوفی و کشمیری و حبشی و ریحانی و روحانی وغیرہ اور
واضع[۱] خط مین اختلاف ہے بعض نے کہا ہی کہ جب ایزد جل سبحانہ نے آدم علیہ السلام کو ہر شے کے
نام اور فوائد اور منافع پر آگاہی عنایت کی فوائد قلم بھی اوسکے ضمیمے مین معلوم ہوے اور
آدم علیہ السلام نے شیث علیہ السلام کو مطلع کیا اور اونھون نے خط ایجاد کیا اور بعض ابتدا
خط کی ادریس علیہ السلام سے بتلاتے ہین فقط اور عروہ بن زبیر اور عبداللہ بن عمرو بن عاص سے
روایت ہی کہ آدم علیہ السلام نے تین سو برس قبل اپنی وفات سے اپنے فرزندون مین سے ہر گروہ
کیواسطے جب زبان مقرر کی مٹی کی کئی تختیان بنائین اور ہر زبان کو واسطے ایک خط ایجاد کر کے
اون تختیون پر لکھا اور اونکو آگ مین پکایا جن تختیون پر لغات عرب لکھے تھے وہ طوفان نوح مین
غرق ہوگئین جب اسماعیل علیہ السلام نے مکہ مین وطن کیا ایک رات کو خواب مین دیکھا کہ کوہ ابوقبیس
مین ایک خزانہ مدفون ہے صبح ہوتے ہی اوس پہاڑ پر پہونچکر تلاش خزانہ مین مصروف ہوے
بالکسر[۲]
ایک تختی بڑی عریض اور طویل ملی اور خط عجیب اوسپر لکھا ہوا حیرت مین ہوگئے اور دعا مانگی کہ یا
باری تعالی مجھکو ان خطوط کی اصل پر مطلع کر حق تعالی نے جبرئیل علیہ السلام کو بھیجا اونھون نے
حقیقت خط اور لغت عرب پر مطلع کیا اور عبداللہ بن عباس سے منقول ہی کہ اول شخص جس نے
خط اور لغت عرب ایجاد کیا اسماعیل علیہ السلام تھے اور زمان سلف مین ملک عرب مین خط
معقلی تھا کہ جسکو ایجاد ادریس علیہ السلام کا کہتے ہین بعد ازان خط کوفی ایجاد کیا گیا اور اکثر فرق
خطوط مین باعتبار سطح اور دور کے ہی چنانچہ خط کوفی کا ایک انگ دور ہی اور باقی سطح اور خط معقلی بالکل
سطح اور قدیم عمارات کے کتابہ اکثر خط معقلی مین ہین پھر ۳۱۰ سنہ ہجری مین ابن مقلہ[۳] نے خط معقلی کوفی وغیرہ سے
چھ[۴] خط ایجاد کیے ثلث[۵] توقیع[۶] محقق[۷] نسخ[۸] ریحان[۹] رقاع[۱۰] ثلث و نسخ مین دو[۱۱] دانگ
دور[۱۲] ہوتا ہے اور چار دانگ سطح[۱۳] جلی کو ثلث کہتے ہین اور خفی کو نسخ اور توقیع[۱۴] ورقاع مین ساڑھی
بالکسر[۱۵]
چار دانگ دور ہی ڈیڑھ دانگ سطح جلی کو توقیع کہتے ہین اور خفی کو رقاع اور محقق و ریحان مین
ساڑھی چار دانگ سطح ہی اور ڈیڑھ دانگ دور جلی کو محقق خفی کو ریحان کہتے ہین علی بن ہلال
نے کہ ابن ابواب کو نام سے مشہور ہی چھون خط کو خوب لکھا اور یاقوت نے کمال حاصل
کیا اوسکے بعد اوسکے چھ شاگرد نامور ہوے اول شیخ احمد کہ شیخ زادہ سہروردی کے نام سے مشہور ہے

---

۱ نہایت قدیم زمانے مین بجای حروف کے تصویرین مستعمل ہوتی تھین ہر حرف کی واسطے ایک خاص تصویر بنا دیتے تھے چنانچہ قدیم مصری اور قدیم پاشندگان امریکا مین دخول تشبیہ مستعمل ہے ۲ اب بھی بعض مقامات چین کے اکثر ملک مین پائے جاتے ہین چنانچہ عرب مین وادی مکاتب نام جگہ کا جسمین حروف کوہ کے فاصلہ مین حروف تہجی منقوش ہین قرین قیاس ہے کہ فنون کی تصویر ہی ۱۲ ۳ بضم و سکون نون قسم خط ۴ بعض محققین خط کو ایجاد حضرت آدم علیہ السلام کا خیال کرتے ہین ۱۲ ۵ یاقوت مستعصمی کا خیال کرتے ہین ۱۲ ۶ دانگ یک حصہ از شش حصہ دائرہ حروف کی ۱۲ ۷ دور عبارت ۸ سطح عبارت کشش حروف ۹ توقیع کو خفا نامیدہ شیرازی ۱۰ ریحان کو طغرا نگارین خطاطین بیاض مین غبار کش مینویسند ۱۱ مناسب و موافق نسخ ۱۲ رقاع ۱۳ مینویسند ۱۴ قرن دہم الخ کان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خالق ارض و سما یہ خاک پا احقر العباد دیبی پرشاد بدایونی خدمت مین خوشنویسان عصر کے عرض رسان ہی کہ خاکسار نے سابق ایک رسالہ مسمی بنظم پروین قواعد خط نستعلیق مین حسب الارشاد فیض بنیاد خداوند نعمت جناب مسٹر ٹی بی کین صاحب بہادر انسپکٹر مدارس قسمت اوّل ممالک مغربی کی تالیف کیا تھا اور اوسمین تحریر ہوا تھا کہ قواعد و ضوابط دیگر خطوط رسالہ علیحدہ مین بشرط فرصت لکھونگا آج کل بعض احباب نے اصرار کیا کہ اگر ایفاء وعدہ وفی پر عمل کیجیے اور ایک رسالہ کہ حاوی قواعد و ضوابط اکثر خطوط ہو مع تعلیمات لکھیے اگرچہ نوشتہ میرا لائق تعلیم نہ تھا لیکن بحکم المامور معذور یہ رسالہ بنا کر از رنگ چین سے موسوم کیا واللہ ولی التوفیق وتوکلت علیہ والیہ انیب وھو علی کل شیء قدیر مشتمل ہے سات فصل پر **فصل اوّل** کیفیت حروف و خط و ایجاد خط و اقسام خط و اسمای خوشنویسان **فصل دوم** خطوط مصنوعہ مین **فصل سوم** خطوط مرموزہ مین **فصل چہارم** خطوط مستورہ مین **فصل پنجم** اسباب کتابت مین **فصل ششم** تراکیب متفرقہ مین **فصل ہفتم** فن طبع مین **فصل اوّل** کیفیت حروف و خط و ایجاد خط و اقسام خط و اسمای نوشنویسان **واضح** ہو کہ جب دو شی جو جدا ہین باہم سختی سے ملجاوین کہ جسکو قرع کہتے ہین یا دو شی جو باہم پیوستہ ہین یکبارگی علیحدہ ہوجاوین کہ جسکو قلع کہتے ہین پس بسبب تموج ہوائے محیط کے ایک کیفیت خاص جسکو آواز کہتے ہین پیدا ہوتی ہی اور ہوا کو کیفیات دیگر عارض ہوجاتے ہین جو باعث تمیز کرایک دوسرے کی ہوتے ہین مثل خفیف او ثقیل ہونا یا غنہ ہونا ہوا کا یا حلق سے بزور نکلنا وغیرہ اوسکا نام حرف ہے اور ہر حرف کو واسطے اشکال خاص طائفہ نے جداگانہ مقرر کیے ہین جنکو خط کہتے ہین جیسے

به عون صناع مکین و مکان فضل خلاق زمین

نگارخانهٔ اصول خوش قلمی و مرقع قواعد هفت خط تعلیمی دستور العمل خطاطان رقم رنگین موسوم

آثار الخطاطین

تالیف محقق توقع نگار نقش آرای یکتا ن ز استعلیق طبع طراز ایجاد منشی دیبی پرشاد صاحب بدایونی تخلص بیک مصنف

مطبع منشی نول کشور لکھنؤ

بیان رسم الخط و املا

خوشنویس کو واقفیت قواعد وضوابط رسم الخط و املا وصحت الفاظ ضرور ہے تاکہ الفاظ خلاف رسم الخط اور غلط نہ لکھے مثلاً **صلوۃ** کو الف وتا مستطیل سے یا ملاکر لکھنا اون الفاظ کا جنکا جدا لکھنا مناسب ہے جیسے روبکاری کچہری کلکٹری ضلع بریلی کو اس طرح ۔روبکار یکچہر یکلکٹر یضلعبریلی ۔ یا جیسے اسامی کو الف ممدودہ سے لکھنا اور مفصل بیان اسکا ہماری کتاب **معیار الاملا** مین موجود ہی **وَمَنْ شَآءَ الْاِطِّلَاعَ عَلَیْہِ فَلْیَرْجِعْ اِلَیْہِ** بالخصوص قطع الفاظ سے محترز رہنا چاہیے یعنی کلمہ کا کچھ جز ایک سطر مین اور باقی جز سطر دوم مین لکھنا مثلاً لفظ زید کی ز ایک سطر مین اور ید سطر دوم مین بلکہ ترکیب اسم وحرف جیسے گھر سے اور مرکب اضافی وتوصیفی مثلاً غلام زید اور مرد قابل مین بھی قطع غیر مستحسن ہے اور مرکب امتزاجی مثل گلزار وخدمتگار وپری چہرہ وکبک خرام مین تو قطع معیوب ہے اور چونکہ اکثر حروف متشابہ مین صرف نقطہ ہی باعث تمیز ہے پس رفع التباس کے واسطے نقطہ دینا حروف معجمہ پر ضرور ہے اور نیز کاف عجمی پر دو مرکز لگانا چاہیے اور تا و دال ورا ثقیلہ ہندی کے واسطے حرف طا بقلم باریک اوپر لکھنا چاہیے جیسے ٹ ڈ ڑ اور متاخرین اردو نے اور بھی چند امور کا التزام اختیار کیا ہے یعنی یاے معروف کے واسطے یاے مدور اور یاے مجہول کے واسطے یاے دراز آخر لفظ مین استعمال کرتے ہین جیسے دوستی تم سے اور جہان یاء بعد حرف مفتوح کے واقع ہو تو دائرہ اوسکا بخط شفیعہ لکھتے ہین جیسے ہی بمعنی است اور جس جگہ الفاظ ہندی مین ہاے ہوز مخلوط التلفظ واقع ہوتی ہے وہان ہاے چشمہ دار استعمال کرتے ہین جیسے ٹھاکر و مجھے وغیرہ ۔

INDIAN INSTITUTE

Arzang Chain

ارژنگ چین

نگارخانۂ اصول خوش نویسی و شرح اقسام خطوط کہ جسکے سامنے خطوط شعاعی مہر
بے نور ہی اور مرقع مانی بے رنگ و بے دستور ہی

جسکو

صاحب دستگاہ فن خوشنویسی سے خوب آگاہ رشک میر عماد منشی دینی پرساد
صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع بدایون نے

تصنیف کیا اور

بہ پسندیدگی جناب مستطاب ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتۂ تعلیم ممالک
مغربی و شمالی داخل سررشتۂ تعلیم ہوا

اب بعد تصحیح و نظر ثانی مصنف موصوف کے
بہ ترتیب نو و باضافۂ قطعات جدید و فوائد مزید

ماہ مارچ سنہ ۱۸۸۴ ع

مطبع نامی منشی نول کشور بہ بخوبی قلمی فائق و لائق چھپا

قیمت پختہ فی جلد ۸ ر

cīn

Jīngzhang-ě-cǐn.

16. E. 11.
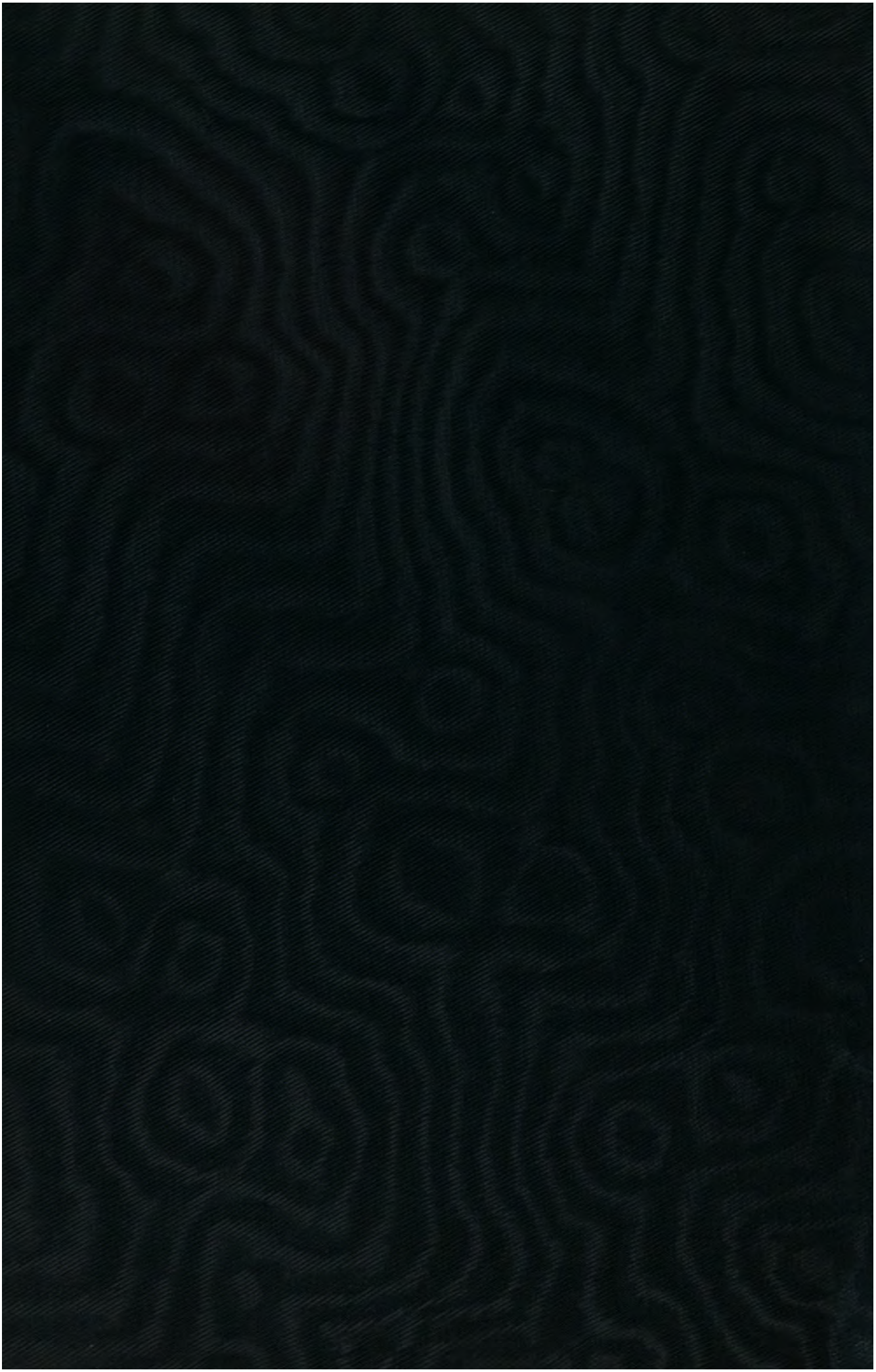
Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.